WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

اتوار
19 اپریل 2026
SUNDAY
19 APRIL - 2026

صفحہ 08 ہمیں کامیابی کی پٹری پر لوٹنے کیلئے سخت فیصلے کرنے ہوں گے: ہاردک

صفحہ 08 بنگلورو اور دہلی کے درمیان میچ میں ورات پر سب کی نظریں ہوں گی

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | قیمت: 02 روپے | صفحات: 08 | شمارہ نمبر: 92 | جلد: 16

لبیک الھم لبیک، لاشریک لک لبیک، کی صداؤں کے بیچ

سرینگر سے عازمینِ حج کے پہلے قافلے کی روانگی

رقت آمیز مناظر، 431 زائرین تین پروازوں کے ذریعے سعودی عرب روانہ
وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سری نگر ایئرپورٹ سے پہلے حج قافلے کو رخصت کیا
4,706 عازمینِ حج جموں و کشمیر سے روانہ ہوں گے، 28 پروازیں مقرر

سرینگر،، 18 اپریل،، وی او آئی،، وادی کشمیر سے امسال حج کی ادائیگی کے لیے عازمین کرام کے پہلے قافلے نے ہفتہ کے روز اپنے مقدس سفر کا آغاز کیا۔ حج ہاؤس بمنہ سے تین خصوصی پروازوں کے ذریعے مجموعی طور پر 431 عازمین سعودی عرب کے لیے روانہ ہوئے۔ ادھر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج

سری نگر انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر پہلے حج قافلے کو رخصت کیا، جس کے ساتھ جموں و کشمیر سے حج آپریشنز 2026 کا باضابطہ آغاز ہوا۔ حج حکام کے مطابق اس پہلے بیچ میں 230 مرد اور 201 خواتین شامل ہیں۔ پہلی پرواز میں 79 مرد اور 66 خواتین، دوسری پرواز میں 78 مرد اور 65 خواتین/102

نشامکت جموں و کشمیر ابھیان وادی میں 5 منشیات فروش گرفتار، منشیات کی بھاری مقدار برآمد

سرینگر،، 18 اپریل،، سی این آئی،، نشا مکت جموں و کشمیر ابھیان کے تحت اپنی کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے، جموں و کشمیر پولیس نے اننت ناگ، سوپور میں متعدد کارروائیوں میں 05 منشیات فروشوں کو گرفتار کیا اور ان کے قبضے سے قابل ذکر مقدار میں ممنوعہ اشیاء برآمد کیں۔ سی این آئی کے مطابق اننت ناگ میں، جموں و کشمیر پولیس نے منشیات کی اسمگلنگ اور منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف اپنی مہم تیز کر دی ہے، جس کے نتیجے میں چار ملزمین کو گرفتار کیا گیا ہے اور قابل/101

ریاستی الیکشن کمشنر نے جموں، اودھمپور میں پنچائت انتخابی فہرستوں کی نظرثانی کا جائزہ لیا

اودھمپور،، راانفو،، ریاستی الیکشن کمشنر جموں و کشمیر مسٹر شانت منو نے اودھمپور اور جموں اضلاع کا ایک وسیع دورہ کیا تاکہ پنچایت انتخابی فہرستوں 2026 پر نظرثانی کی جاری پیش رفت کا جائزہ لیا جاسکے۔ دورے کے دوران ریاستی الیکشن کمشنر نے ضلع اودھمپور میں پنچائت گھر نگری، مانڈ ایسٹ اینڈ ویسٹ اور پنچائت گھر گرنائی کے علاوہ جموں ضلع میں پنچائت گھر جبھر کوٹلی، بی ڈی او دفاتر ڈنسال اور نگروٹہ میں خصوصی کیمپوں کا معائنہ کیا۔ ریاستی الیکشن کمشنر نے جاری خصوصی کیمپوں کا معائنہ کیا اور بوتھ لیول آفیسرز (بی ایل اوز)، پنچائت الیکشن بوتھ آفیسرز (پی ای بی اوز) اور پنچائتوں کے ارکان سے بات چیت کی۔ انہوں نے نظرثانی مشق کی صورتحال اور پیش رفت کا جائزہ لیا اور نئے اہل ووٹروں کے اندراج کے بارے میں رائے طلب کی۔ مسٹر شانت منو نے پنچائت انتخابی فہرستوں میں شامل کرنے، حذف کرنے، تصحیح اور تبدیلی سے متعلق فارم جمع کرانے کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت دی کہ نظرثانی کی مدت کے دوران تمام اہل ووٹروں کی شناخت کرنے، رجسٹریشن میں سہولت فراہم کرنے اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ کوئی بھی مستحق ووٹر محروم نہ رہے۔ اس مشق کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے ریاستی الیکشن کمشنر نے پنچائتی انتخابی فہرستوں میں تمام اہل ووٹروں کی صد فیصد شمولیت کو یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیا، اس طرح انتخابی عمل میں/103

شیخ العالم بین الاقوامی ہوائی اڈہ سرینگر

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کیا عازمین کو رخصت کیا، نیک خواہشات کا اظہار
جموں و کشمیر میں امن، ترقی اور خوشحالی کیلئے دعا کرنے کی درخواست کی

سری نگر،، ۱۸، اپریل،، جے کے این ایس،، جموں و کشمیر سے 431 عازمین حج کا پہلا قافلہ 2 پروازوں میں ہفتہ کو سعودی عرب کیلئے روانہ ہوا۔ عہدیداروں نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے عازمین کو یہاں شیخ العالم بین الاقوامی ہوائی اڈے پر رخصت کیا۔ جے کے این ایس کے مطابق عہدیداروں نے بتایا کہ عازمین جن میں

230 مرد اور 201 خواتین شامل ہیں، 3 پروازوں میں مختلف اوقات پر سری نگر سے عظیم مذہبی فریضہ (حج بیت اللہ) کی انجام دہی کیلئے مدینہ منورہ روانہ ہوئے۔ عہدیداروں نے کہا کہ روانگی کے عمل کو آسانی سے یقینی بنانے کے لئے یہاں بمنہ میں واقع حج ہاؤس میں نقل و حمل، سامان کی ہینڈلنگ اور دستاویزات کے تمام ضروری انتظامات کئے گئے ہیں۔ اس سے پہلے ہفتہ کی صبح حج ہاؤس سری نگر کے باہر حجاج کرام کے خاندان کے سینکڑوں افراد انہیں الوداع/104

کولڈ سٹوریج میں رکھے گئے سیب کی قیمتوں میں کمی، اس صنعت سے وابستہ افراد کو بھاری نقصان کا سامنا

سرینگر،، 18 اپریل،، سی این آئی،، کولڈ سٹوریج میں رکھے گئے سیب کی قیمتوں میں کمی آنے کے باعث اس صنعت سے وابستہ افراد کو بھاری نقصان کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ انہوں نے حکومت سے اس معاملے میں مداخلت کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ شعبہ کو نظر انداز کرنے سے ہزاروں افراد کی روزی روٹی متاثر ہوگی ہے۔ سی این آئی کے مطابق وادی کشمیر کے مختلف علاقوں میں قائم کولڈ سٹوریج میں موجود بھاری تعداد/105

'نشے سے پاک جموں و کشمیر کی 100 روزہ مہم'

لیفٹننٹ گورنر نے کیا کٹھوعہ اور رام بن کے بعد راجوری میں منشیات مخالف عوامی تحریک کا آغاز، پدیاترا کی قیادت
منشیات کے نیٹ ورکس کی کمر توڑ دیں گے، جموں و کشمیر نشے سے پاک ہوگا

سری نگر،، ۱۸، اپریل،، جے کے این ایس،، جموں و کشمیر کے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے 11 اپریل کو مولانا آزاد اسٹیڈیم جموں سے ''نشے سے پاک جموں و کشمیر کی 100 روزہ مہم' کا اعلان کرنے کے بعد ہفتہ کو تیسرے ضلع میں منشیات کے استعمال اور اسکے غیر قانونی و سماج کش کاروبار کیخلاف عوامی تحریک کا آغاز کیا۔ انہوں نے راجوری میں منشیات مخالف عوامی تحریک کی شروعات کرتے ہوئے جموں و کشمیر کو منشیات، منشیات فروشوں، اسمگلروں اور دہشت گردی سے پاک کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ سرحدی ضلع راجوری حساس ہے اور یہاں سرحد پار منشیات کی اسمگلنگ کا خطرہ ہے، لیکن ہم ان چیلنجوں کو کچلنے، منشیات کے کاروبار کو ختم کرنے اور معاشرے کو نشے سے آزاد کرنے کیلئے پرعزم ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق کٹھوعہ اور رام بن اضلاع کے بعد ہفتہ 18 اپریل کو راجوری ضلع میں منشیات کیخلاف عوامی تحریک کا آغاز کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے راجوری میں منشیات سے پاک جموں و کشمیر مہم کے تحت ایک پد یاترا کی قیادت کرتے ہوئے منشیات سے پاک جموں و کشمیر کے لیے اپنی مہم کو جاری رکھا۔ لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ سرحدی ضلع راجوری حساس ہے اور یہاں سرحد پار منشیات کی اسمگلنگ کا خطرہ ہے، لیکن ہم ان چیلنجوں کو کچلنے، منشیات کے کاروبار کو ختم کرنے اور معاشرے کو نشے سے آزاد کرنے کیلئے پرعزم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 5 دنوں کے مسلسل کریک ڈاؤن کے/106

پولیس اسٹیشن شیر گڑھی میں درج سال 1996 کیس

این آئی اے نے شبیر شاہ کو کیا گرفتار
عدالت سے 3 دن کا ٹرانزٹ ریمانڈ حاصل

سرینگر،، 18 اپریل،، سی این آئی،، قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے کشمیری علیحدگی پسند رہنما شبیر احمد شاہ کو جموں و کشمیر میں 1996 میں درج کیس کے سلسلے میں گرفتار کرلیا اور انہیں تین دن کی ریمانڈ میں بھیج دیا گیا۔ سی این آئی کے مطابق قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے کشمیری علیحدگی پسند رہنما شبیر احمد شاہ کو جموں و کشمیر میں 1996 میں

درج ایک کیس کے سلسلے میں گرفتار کیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ شبیر شاہ کو پٹیالہ ہاؤس کورٹ میں پیش کیا گیا، جس نے ایجنسی کو تین دن کا ٹرانزٹ/107

ڈپٹی کمشنر سری نگر نے کیا عازمین کے پہلے قافلے کو جھنڈی دکھا کر روانہ

ہموار اور محفوظ حج ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیح

پرامن اور محفوظ سفر کو یقینی بنانے کیلئے پوری طرح پرعزم: ایس ایس پی سری نگر

سری نگر،، ۱۸، اپریل،، جے کے این ایس،، ڈپٹی کمشنر سری نگر اکشے لابرو نے اعلیٰ سیول و پولیس حکام کی موجودگی میں ہفتہ کی صبح حج ہاؤس بمنہ سے حج 2026 کے پہلے قافلے کو جھنڈی دکھا کر اس سال کے حج کا باقاعدہ آغاز مرکزی علاقے سے کیا۔ جے کے این ایس کے مطابق ڈپٹی کمشنر سرینگر اکشے لابرو نے کہا کہ

عازمین حج کے لیے بغیر کسی رکاوٹ کے محفوظ اور آرام دہ سفر کو یقینی بنانا ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے۔ نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے اکشے لابرو نے کہا کہ گزشتہ دو تین دنوں کے دوران حج ہاؤس کے انتظامات کا ضلعی پولیس کیساتھ قریبی تال میل سے جائزہ لیا گیا تاکہ اس بات کو یقینی/108

لوک سبھا کی کارروائی

غیر معینہ مدت کیلئے ملتوی بجٹ اجلاس اختتام پذیر

سری نگر،، ۱۸، اپریل،، جے کے این ایس،، جنوری میں شروع ہونے والے بجٹ اجلاس پر پردے کھینچتے ہوئے لوک سبھا کو ہفتہ کو غیر معینہ مدت کیلئے ملتوی کر دیا گیا۔ جے کے این ایس کے مطابق جیسے ہی ایوان کا اجلاس ہفتہ کی صبح 11 بجے شروع ہوا، اسپیکر اوم برلا نے اپنے اختتامی کلمات پڑھ کر سنائے، جس کے بعد انہوں نے ایوان کی کارروائی غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی کردی، جس کے بعد انہوں نے ایوان کی کارروائی غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی کردی۔ ایوان زیریں میں نشستوں کی تعداد 543 سے بڑھا کر 816 کرکے 2029 تک لوک سبھا اور ریاستی اسمبلیوں میں خواتین کے لیے 33 فیصد ریزرویشن کو نافذ کرنے کیلئے آئینی ترمیمی بل کو ووٹوں کی تقسیم سے شکست دینے کے ایک دن بعد یہ اجلاس ختم ہوا۔ 16 اپریل سے پارلیمنٹ کا 3 روزہ خصوصی اجلاس منعقد ہوا جس میں 2 دیگر قابل بنانے والے مسودہ قوانین کیساتھ بل پر/109

پلوامہ میں لکڑی چوری کا معاملہ حل پولیس نے کیا دو افراد کو گرفتار، مسروقہ مال برآمد

سرینگر،، 18 اپریل،، سی این آئی،، پلوامہ پولیس نے لکڑی چوری کا معاملہ حل کرتے ہوئے دو افراد کی گرفتاری عمل میں لائی۔ سی این آئی کے مطابق ضلع میں چوری اور دیگر مجرمانہ سرگرمیوں کو روکنے کے لیے اپنی کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے، جموں و کشمیر پولیس نے پولیس اسٹیشن لتر میں رپورٹ کیے گئے ایک چوری کے کیس کو حل کرکے اور جرائم میں ملوث دو ملزمین کو گرفتار کرکے ایک اہم کامیابی حاصل کی۔ پولس سٹیشن لتر کو ووڈ ونچر کی طرف سے/110

جموں و کشمیر انتظامیہ نے جماعتِ اسلامی سے منسلک 58 اسکولوں کا انتظام سنبھال لیا

طلبہ کی تعلیم متاثر نہ ہو، نئے کمیٹیوں کی تشکیل کی ہدایت

سرینگر،، 18 اپریل،، وی او آئی،، جموں و کشمیر انتظامیہ نے ہفتے کو جماعتِ اسلامی (JeI) اور اس کے فلاحِ عام ٹرسٹ سے منسلک 58 اسکولوں کے انتظامی کمیٹیوں کو اپنے کنٹرول میں لینے کا حکم جاری کیا۔ حکام کے مطابق یہ اقدام منفی انٹیلی جنس رپورٹس اور اسکولوں کی مینجمنٹ کی مدت کار کے ختم ہونے کے بعد کیا گیا۔ اسکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے وزارتِ داخلہ کی اُن نوٹیفکیشنز کا حوالہ دیا جن میں جماعتِ اسلامی کو غیر قانونی تنظیم قرار دیا گیا ہے، جیسا کہ غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام ایکٹ (UAPA) کے تحت

درج ہے۔ ایک افسر نے کہ یہ 58 فعال اسکول براہِ راست یا بالواسطہ طور پر جماعتِ اسلامی یا اس کے ٹرسٹ سے منسلک پائے گئے۔ ڈپٹی کمشنرز کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اسکولوں کا انتظام سنبھالیں اور نئی، تصدیق شدہ کمیٹیاں تشکیل دیں تاکہ طلبہ کی تعلیم متاثر نہ ہو۔ حکام نے کہا کہ یہ اقدام قومی تعلیمی پالیسی (NEP) کے معیار کے مطابق معیاری تعلیم کو یقینی بنانے کے/111

وادی میں خراب موسمی صورتحال جاری

بالائی علاقوں میں تازہ برفباری، میدانی علاقوں میں بارشیں جاری

موسمی تبدیلی سے وادی سردی کی لپیٹ میں، 24 گھنٹوں میں مزید بارشوں کی پیشگوئی

سرینگر،، 18 اپریل،، سی این آئی،، شمال کے آر پار مسلسل دوسرے روز بھی خراب موسمی صورتحال کے بیچ بالائی علاقوں میں تازہ برفباری سے سفید چادر بچھ گئی جبکہ شہر سرینگر سمیت وادی کے دیگر میدانی علاقوں میں موسلادار بارشوں کا سلسلہ دن بھر وقفے وقفے سے جاری رہا۔ ادھر موسمی صورتحال میں تبدیلی آنے کے ساتھ ہی وادی کشمیر میں شدید سردی کی لہر محسوس کی گئی۔ ادھر محکمہ موسمیات نے اگلے 24 گھنٹوں تک ہلکی سے درمیانی درجے کی بارشوں اور برفباری کی پیشگوئی کرتے ہوئے بتایا کہ 20 اپریل سے موسم میں بہتری آئیگی۔ سی این آئی کے مطابق شمال کے آر پار مسلسل دوسرے روز بھی دن بھر خراب موسمی صورتحال جاری رہی جس دوران سرینگر کے علاوہ دیگر علاقوں میں دن بھر بارشوں کا سلسلہ جاری رہا جبکہ دوران شب بالائی علاقوں میں تازہ برفباری درج ہوئی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق اتوار اور سوموار منگل کی درمیانی رات سے ہی گلمرگ، سونہ مرگ، زوجیلا اور پیر کی گلی کے علاوہ پیر پنچال کی پہاڑیوں پر برف و باراں کا سلسلہ شروع ہوا جو صبح تک جاری رہا جبکہ شہر سرینگر سمیت وادی کے دیگر علاقوں میں سنیچروار کی الصبح بھی بارشیں شروع ہوئی اور وقفے وقفے سے وہ دن بھر جاری رہی۔ اس دوران سونہ مرگ، گلمرگ اور اس کے ملحقہ علاقوں میں تازہ برفباری ہوئی اس کیساتھ ساتھ زوجیلا، دراس اور دیگر پہاڑی علاقوں میں بھی برفباری ہوئی۔ شوپیان سے بھی نمائندے نے اطلاع دی ہے کہ پیر کی گلی پر تازہ برفباری ہوئی۔ ادھر سونہ مرگ، منی مرگ، گومری، گلمرگ، پہلگام میں تازہ تگر تازہ برفباری ہوئی ہے جس کی وجہ سے شدید میں اضافہ ہوا ہے۔ جس دوران سرینگر کے علاوہ دیگر علاقوں میں دن بھر بارشوں کا سلسلہ جاری رہا جبکہ دوران شب بالائی علاقوں میں تازہ برفباری درج ہوئی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق اتوار اور سوموار منگل کی درمیانی رات سے ہی گلمرگ، سونہ مرگ، زوجیلا اور پیر کی گلی کے علاوہ پیر پنچال کی پہاڑیوں پر برف و باراں کا سلسلہ شروع ہوا جو صبح تک جاری رہا جبکہ شہر سرینگر سمیت وادی کے دیگر علاقوں میں سنیچروار کی الصبح بھی بارشیں شروع ہوئی اور وقفے وقفے سے وہ دن بھر جاری رہی۔ اس دوران سونہ مرگ، گلمرگ اور اس کے ملحقہ علاقوں میں تازہ برفباری ہوئی اس کیساتھ ساتھ زوجیلا، دراس اور دیگر پہاڑی علاقوں میں بھی برفباری ہوئی۔ شوپیان سے بھی نمائندے نے اطلاع دی ہے کہ پیر کی گلی پر تازہ برفباری ہوئی۔ ادھر سونہ مرگ،/112

اہلِ غزہ! تم پر سلام ہو

تحریر۔۔۔
عبداللطیف ابوشامل

سب فلسفے دھرے رہ جاتے ہیں، بودی دلیلیں منہ تکتی رہ جاتی ہیں، بے روح پندونصائح بے اثر ہوجاتے ہیں، مکاری وعیاری میں لپٹا زورِ خطابت دم توڑ دیتا ہے، اہلِ منبرومحراب دنگ رہ جاتے ہیں

سب فلسفے دھرے رہ جاتے ہیں، بودی دلیلیں منہ تکتی رہ جاتی ہیں، بے روح پندونصائح بے اثر ہوجاتے ہیں، مکاری وعیاری میں لپٹا زورِ خطابت دم توڑ دیتا ہے، اہل منبرومحراب دنگ رہ جاتے ہیں۔

جبّے، عمامے اپنی شان وشوکت کھو بیٹھتے ہیں، پہاڑ ریزہ ریزہ ہوکر روئی کے گالوں کی طرح اڑنے لگتے ہیں، زمین تھرانے لگتی ہے، ساری حکمتیں ناکارہ اور سارے منصوبے نابود ہو جاتے ہیں۔ ذلیل دنیا کے چاہنے والے کتے دُم دبا کر بھاگ کھڑے ہوتے ہیں، اہلِ حشمت وشوکت منہ چھپانے لگتے ہیں، محلات بھوت بنگلے بن جاتے ہیں، منظر بدل جاتا ہے، موسم بدلنے لگتا ہے، آسمان حیرانی سے تکتا ہے، شجر میں بیٹھے ہوئے پرندے اور جنگل میں رہنے والے درندے راستہ چھوڑ دیتے ہیں۔

جب دیوانے رقص کرتے ہیں، جنوں اپنے گریباں کا علم بنا کر نکل پڑتا ہے۔ پھر عقل خود پر شرمندہ ہوتی ہے۔ جب عشق اپنی جولانی پر آتا ہے، نعرہ مستانہ بلند سے بلندتر اور رقصِ بسمل تیز سے تیز تر ہوتا چلا جاتا ہے۔ جب موت کی تلاش میں نکلتی ہے زندگی۔ سب کچھ ہماری نظروں کے سامنے ہوتا ہے۔ لیکن۔۔۔۔! لیکن ہمیں نظر نہیں آتا۔ آئے بھی کیسے! ان دیدوں میں بینائی کہاں ہے۔

روشنی کہاں ہے؟ روشنی اور بینائی تو اندر سے پھوٹتی ہے۔ جی....! اندر سے، دل سے۔ اور جسے ہم دل سمجھ بیٹھے ہیں وہ تو صرف خون پھیلانے کا پمپ رہ گیا ہے۔ دل کہاں ہے....؟ نہیں! یہ دل نہیں بس اک لوتھڑا ہے۔

جن کے دل دھڑکتے ہیں وہ زمانے سے آگے چلتے ہیں۔ نعرہ مستانہ لگاتے ہیں، سربہ کف میدان میں اترتے ہیں۔ موت کو للکارتے ہیں اور موت ان سے خائف ہوکر کہیں چھپ کر بیٹھ جاتی ہے۔ یہ دیوانے اور پاگل لوگ موت کو موت کے گھاٹ اتارنے نکلتے ہیں اور پھر زندہ و جاوید ہو جاتے ہیں۔ زندہ جاوید۔۔۔۔ پھر رب کریم جلال میں آتا ہے اور حکم دیتا ہے: مردہ کہنے والو! ایسا خیال بھی مت کرنا، خبردار! جو ایسے سوچا بھی۔ زندہ ہیں، امر ہیں، رزق پاتے ہیں، زندہ و جاوید لوگ۔۔۔۔ امر لوگ، رب کے حضور اپنی نذر پوری کردینے والے، اپنا عہد نبھانے والے لوگ، صلہ وستائش سے بے پروا لوگ، پاگل و دیوانے لوگ۔

کہاں نہیں برپا یہ معرکہ عشق ومحبت، کہاں نہیں برپا؟ روئے ارض پر چاروں طرف سجا ہُوا ہے میلہ۔۔۔۔ اور میلہ لوٹنے والے دیوانے۔ ہم صرف تماشائی، نوحہ گر اور مرثیہ خواں۔

اب گنواؤں گا تو تکرار ہوگی اور طبعِ نازک پر گراں گزرے گی۔ یہ تو سامنے برپا ہے معرکہ عشق۔ یہ غزہ میں نہیں دیکھ رہے آپ! انھیں کہتے ہیں انسان، بندہ رب، سب کا انکار کردینے والے پراسرار بندے، موت کو سینے سے لگا کر زندہ ہو جانے والے، اپنا خون، اپنی جان، اپنے پیارے رب کی نذر کردینے والے، قافلہ حق کے لوگ، قافلہ عشق و مستی۔

اہلِ غزہ تم پر سلام ہو، یہ ہے اطاعتِ رب میں جاں سے گزرنا۔ تم نے ثابت کر دیا تم ہو بندگانِ خدا۔۔۔۔

اہلِ غزہ! تم پر سلام ہو۔ ہم سب دیکھتے رہ گئے، اور تم اپنی مراد پا گئے۔

اے بامراد لوگو! تم پر سلام ہو۔

اے خوش نصیب لوگو! تم پر سلام ہو۔

اے اس دنیائے ذلیل و ناپائیدار کو ٹھوکر مارنے والو! تم پر سلام ہو۔

اور اے اس دنیائے مکروفریب کے اسیرو۔۔۔۔! آنکھیں کھولو۔۔۔۔!

آنکھیں ہوتے ہوئے بھی اندھیروں میں ٹامک ٹوئیاں مارنے والو! آنکھیں کھولو۔ یہ دیکھو یہ دل کش منظر، سونگھو اس خوش بُو کو، جو خوش بُوئے خون شہداء ہے۔ آنکھیں کھولو اور دیکھو اس خاک پر پڑی ہوئی معصوم کلیوں کو، کڑیل نوجوانوں کو، عفت مآب عورتوں کو، بوڑھوں کو، جوانوں کو۔ دیکھو یہ ہے زندگی۔۔۔۔ سب کا انکار کر دینے والے دیوانوں کو، صرف رب کی مالا جپنے والے اہل وفا و صفا کو۔

کوئی نہیں روک سکتا اب اس قافلہ راہِ حق اور عشق و مستی کو۔

اقوام متحدہ، او آئی سی اور انسانیت کے نام نہاد علم برداروں کے منہ پر تھوک دینے والو! تم پر سلام ہو۔

کیا آپ جانتے ہیں، کبھی سوچا ہے ہاتھی گھاس کا گٹھا اپنی سونڈ میں پکڑ کر بار بار جھٹکتا کیوں ہے؟ اس لیے کہ کہیں اس گھاس میں چیونٹی نہ ہو۔ وہ جانتا ہے کہ اگر وہ چیونٹی کو نگل لے تو وہ اس کے دماغ میں جا کر بیٹھ جاتی ہے اور اپنا ننھا سا پاؤں مارتی رہتی ہے اور ہاتھی دم توڑ دیتا ہے۔ غزہ کے شیروں کو اسرائیلیوں نے چیونٹی سمجھ کر مسلنا چاہا تھا۔ وہ چیونٹی ان کے ہاتھی جیسے جثّے کو نابود کر دے گی۔ ہاں یہ بات اب اسرائیلیوں کو بھی سمجھ آ گئی ہے، ہمیں اب تک سمجھ نہیں آئی۔ مزاحمت ہی میں ہے زندگی۔۔۔۔ باوقار وقابلِ رشک زندگی۔

غزہ کے باسی محمود نے اپنے سات ماہ کے بچے کو اپنے سینے سے لگاتے ہوئے بتایا:

"میں رات کو بچوں کو کہانی سناتا ہوں، انھیں اپنے نزدیک رکھتا ہوں اور انھیں بتاتا ہوں کہ ہم مرنے والے نہیں ہیں۔"

احمد دوران نے کہا: "جب بھی ہمارے گھر کے اردگرد کوئی بم پھٹتا ہے تو میں اپنی تین سالہ بچی کے سامنے ناچنا شروع کر دیتا ہوں۔ میری بچی بم باری کو اب کھیل سمجھنے لگی ہے۔"

موت کو کھیل سمجھنے والو! تم پر سلام ہو۔

اے دنیا کے اسیرو! دنیائے ذلیل کی چاہت میں خوار ہونے والو! اے نام نہاد اسلامی ریاستوں کے بے حمیت حکم رانو! بے حسی کے مجسمو! دیکھو یہ ہے زندگی۔

اہلِ غزہ تم پر سلام ہو۔

وہ دیکھو شہداء کے خون سے پھوٹنے والی سحر۔ دیکھو! آنکھیں چرانے سے یہ انقلاب نہیں رکتا۔ اپنے محلات کو بچانے کی آخری کوششیں کر لو۔۔۔۔! انہیں بچیں گے یہ، رب کعبہ کی قسم کچھ بھی نہیں بچے گا۔

وہ دیکھو اقبال آیا:

از زلزلہ می ترسند ہما کاخ نشیناں
ما خانہ بہ دوشم غمِ سیلاب نہ داریم

(امراء کے محلات پر زلزلہ طاری ہے۔ خانہ بہ دوش سیلاب کا غم نہیں پالتے)

اے کیمپوں میں پیدا ہونے والو، دربہ در ہو جانے والو، برستے بارود میں رقص کرنے والو، بھوک و پیاس کے عادی جری لوگو، خاک بہ سر رہنے والو! تم پر سلام ہو۔ اے اہلِ غزہ! تم پر سلام ہو۔

اے اس مٹ جانے والی ذلیل دنیا کے پرستارو! بچا سکتے ہو تو بچالو۔ کچھ نہیں بچے گا۔

کوئی بھی تو نہیں رہے گا۔۔۔۔۔ بس نام رہے گا آقا کا۔

خوفِ تادیب سے مظلوموں پہ رویا نہ گیا
شامِ مقتل میں کوئی بھی نہ عزادار اٹھا
سامنے تیرے زرافشاں ہے نئی صبحِ امید
اپنی پلکوں کو ذرا دیدہ خوں بار اٹھا

اور سنو! دنیا کے چاہنے والو سنو! سنو اے حقوق انسانی کا راگ الاپنے والو سنو! سنو اے حق خودارادیت کا ڈھونگ رچانے والے مفاد پرستو! سنو اور غور سے سنو! کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ تمہاری بے سر و پا تسلیوں سے، تمہارے رچائے ہوئے ناٹک سے، تمہاری دکھاوے کی اچھل کود سے اہل فلسطین پھر سے تمہارے فریب میں آجائیں گے۔۔۔؟ اس مرتبہ ایسا لگتا تو نہیں ہے کہ ایسا ہوگا، اس لیے کہ وہ جان چکے ہیں کہ

اٹھانا خود ہی پڑتا ہے تھکا ٹوٹا بدن اپنا
کہ جب تک سانس چلتی ہے، کوئی کاندھا نہیں دیتا

پاکستان، دوسرے دور کے مذاکرات کیلئے تیار

نئی دہلی (ایم این این): پاکستان دوسرے دور کے مذاکرات کیلئے تیار ہے۔ پی ٹی آئی کی رپورٹ کےمطابق پاکستان نے اگلے ہفتے امریکہ اور ایران کے درمیان اہم مذاکرات کے دوسرے دور کی میزبانی کیلئے تیاریاں شروع کردی ہیں۔ یہ ایک اہم امن معاہدے کی کوشش ہے جس کا مقصد مغربی ایشیا میں جاری جنگ کو ختم کرنا ہے جس نے عالمی معیشت کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ امریکہ اور ایران نے گزشتہ ہفتے کے آخر میں پاکستان میں مذاکرات کئے تھے جن کا مقصد تنازع ختم کرنا تھا لیکن یہ بات چیت اتوار کو کسی معاہدے کے بغیر ختم ہوگئی تھی۔ پاکستانی سرکاری ذرائع کے مطابق جمعہ کو دونوں فریق کو دوبارہ مذاکرات کی میز پر لانے کے لئے سفارتی

سرگرمیاں شروع ہوئیں۔ اس میں کامیابی بھی ملی کیونکہ دونوں ممالک دو ہفتوں کی عارضی جنگ بندی پر قائم ہیں جس سے پاکستان کو ثالثی کی کوششیں دوبارہ شروع کرنے کا موقع ملا۔ پس پردہ کوششوں کے بعد پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف بدھ کو تین ملکی دورے پر روانہ ہوئے جبکہ اسی دن پاکستان کے آرمی چیف عاصم منیر تہران پہنچے۔ شہباز شریف نے سعودی عرب اور قطر کی قیادت سے ملاقاتوں کے بعد جمعرات کی رات ترکی کا رخ کیا جبکہ عاصم منیر نے ایران میں ۴۲ گھنٹوں سے زائد قیام کے دوران سیاسی اور عسکری قیادت سے ملاقاتیں کیں۔ اگرچہ ان ملاقاتوں کے نتائج کے بارے میں سرکاری طور پر کچھ نہیں بتایا گیا لیکن حکام کے مطابق جمعرات کی شام سے اسلام آباد میں سیکورٹی ادارے اچانک متحرک ہو گئے۔ اسلام آباد کے حکام کے مطابق اسلام آباد اور راولپنڈی میں تیاریاں شروع کر دی گئی ہیں۔ ہزاروں پولیس اور فوجی اہلکار دیگر صوبوں سے بلائے جا رہے ہیں۔ روایتی طور پر بڑے سیکورٹی انتظامات کے لئے اسلام آباد انتظامیہ صوبوں سے مدد طلب کرتا ہے۔ پہلے دور کے مذاکرات کے دوران ۱۰ ہزار سے زائد اہلکار مامور کئے گئے تھے۔ یہ بھی اطلاعات ہیں کہ ٹرانسپورٹ کمپنیوں کو آگاہ کیا گیا ہے کہ اسلام آباد اور راولپنڈی آنے اور جانے والوں پر سخت پابندیاں لگ سکتی ہیں۔ سوشل میڈیا پر جاری ایک پیغام کے مطابق یہ پابندیاں اگلے ہفتے کے اختتام تک برقرار رہ سکتی ہیں اور شہریوں کو غیر ضروری سفر سے گریز یا پیشگی منصوبہ بندی سے سفر کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ اسی طرح ٹریفک کم کرنے کے لئے تعلیمی ادارے بند کئے جا سکتے ہیں اور ہوائی اڈے کے قریب کے بازار بھی بند کئے جا سکتے ہیں۔

اگر آبنائے ہرمز نہ کھلا تو دنیا بھوک سے دوچار ہوگی: اقوام متحدہ کا انتباہ

نئی دہلی (ایم این این): اقوام متحدہ نے خبردار کیا ہے کہ آبنائے ہرمز کی بندش عالمی سطح پر ایک بڑے غذائی بحران کا باعث بن سکتی ہے، جس کے اثرات دنیا کے متعدد ممالک میں شدت سے محسوس کئے جائیں گے۔ اقوام متحدہ کے ذیلی ادارے فوڈ اینڈ ایگریکلچرل آرگنائزیشن کے چیف اکانومسٹ میکسیمو توریرو نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ صورتحال انتہائی سنگین ہوتی جا رہی ہے اور وقت تیزی سے گزر رہا ہے۔ ان کے مطابق ہندوستان، پاکستان، بنگلہ دیش، سری لنکا، سوڈان، کینیا، برازیل اور تھائی لینڈ سمیت کئی ممالک میں نئی فصلوں کی کاشت کا وقت آ چکا ہے، لیکن کھاد اور توانائی کی فراہمی متاثر ہونے کے باعث زرعی سرگرمیاں خطرے میں پڑ گئی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ آبنائے ہرمز عالمی معیشت کیلئے نہایت اہم گزرگاہ ہے، جہاں سے دنیا کا تقریباً ۳۵ فیصد تیل، ۲۰ فیصد قدرتی گیس اور ۲۰ سے ۳۰ فیصد کھاد گزرتی ہے۔

”دشمن ایرانی قوم کو جھکانے کی حسرت اپنے ساتھ قبر میں لے جائیں گے“

نئی دہلی (ایم این این): ایرانی آرمی چیف میجر جنرل امیر حاتمی کا کہنا ہے کہ دشمن ایرانی قوم کو جھکانے کی حسرت اپنے ساتھ قبر میں لے جائیں گے، ہر قسم کی صورتحال سے نمٹنے کے لئے تیار ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ایرانی فوج کے سربراہ میجر جنرل امیر حاتمی نے دشمن قوتوں کو خبردار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایران کو مغلوب کرنے کا امریکہ اور اسرائیل کا خواب کبھی شرمندہ تعبیر نہیں ہوگا اور ایرانی قوم اپنے وقار کے تحفظ کے لئے پوری طرح متحد ہے۔ میجر جنرل امیر حاتمی نے اپنے خطاب میں واضح کیا کہ سپریم لیڈر کی شہادت سے قوم کے حوصلے پست ہونے کے بجائے مزید بلند ہوئے ہیں، دشمن نے سمجھا تھا کہ قیادت کو نشانہ بنا کر وہ ایران کو ہرا دیں گے لیکن یہ ان کی بڑی بھول ہے۔ دہائیوں سے جاری دباؤ اور حملوں کے باوجود عوام کا آہنی عزم متزلزل نہیں ہوا۔ ایرانی آرمی چیف نے انکشاف کیا کہ جب ایرانی سفارتی حکام مذاکرات میں مصروف تھے، تب ملک کو دشمن کی جارحیت کا سامنا کرنا پڑا۔ تاہم حکام کی جرأت مندانہ کوششوں کی بدولت جنگ کے دوران ایران کے لئے کوئی بڑا مسئلہ پیدا نہیں ہونے دیا گیا۔ انہوں نے آبنائے ہرمز کی ناکہ بندی کو 'بحری قزاقی' کی ایک شکل قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایران ایسی کوششوں کو ہرگز کامیاب نہیں ہونے دے گا۔ میجر جنرل امیر حاتمی کا کہنا تھا کہ دشمنوں کی یہ خواہش ہے کہ ایران ان کے سامنے ہتھیار ڈال دے مگر وہ یہ حسرت اپنے ساتھ قبر میں لے جائیں گے۔ ایرانی فوج اپنی آزادی کے تحفظ کے لئے ہر قسم کی صورتحال سے نمٹنے کے لئے تیار ہے۔

غزہ میں کوڑے کرکٹ کے بحران کے باعث ماحولیاتی اور صحت کی تباہی کا خطرہ

نئی دہلی (ایم این این): غزہ کے مقامی حکام نے جمعرات کو بتایا کہ غزہ ماحولیاتی اور صحت کی سنگین تباہی کا سامنے کر رہا ہے، کیونکہ کوڑا کرکٹ سڑکوں، رہائشی محلوں اور بے گھر کیمپوں میں لگاتار بڑھ رہا ہے۔ غزہ کے وسطی اور جنوبی علاقوں میں ٹھوس فضلہ انتظامیہ کی مشترکہ کونسل کے سربراہ احمد الصوفی نے بتایا کہ اسرائیل کی جانب سے بڑے کوڑے دان کے مقامات کو بند کرنے اور ایندھن اور آلات پر پابندیوں کی وجہ سے پیدا ہونے والا بحران غزہ کے فضلہ انتظامی نظام کو تباہی کے دہانے پر لا کھڑا کر چکا ہے۔ الصوفی نے کہا کہ بلدیات اب کوڑے کے مختص مقام تک نہیں پہنچ پاتیں، جس کی وجہ سے کوڑا کرکٹ گھروں اور بے گھر فلسطینیوں کے خیموں کے قریب جمع ہو رہا ہے۔

ایران نے اپنی فضائی حدود بھی جزوی طور پر کھول دی

نئی دہلی (ایم این این): ایران کی جانب سے آبنائے ہرمز کو کھولے جانے کے بعد فضائی حدود بھی جزوی طور پر کھول دی گئی۔ اطلاعات کے مطابق ایران نے اپنی فضائی حدود کو جزوی طور پر کھول دیا ہے، اس سلسلے میں ایران کے سرکاری میڈیا آئی آر آئی بی (IRIB) نے رپورٹ کیا کہ ترجمان سول ایوی ایشن اتھارٹی کا کہنا ہے کہ ایران نے ہفتے کے روز اپنی فضائی حدود کا کچھ حصہ دوبارہ کھول دیا ہے، جس سے بین الاقوامی پروازوں کو ملک کے مشرقی حصے سے گزرنے کی اجازت دی گئی ہے جس کے نتیجے میں ایران کی مشرقی فضائی حدود کا ایک حصہ اب پروازوں کے لیے کھلا ہے، اس کے ساتھ ہی ایئر لائنز کے ٹکٹ بھی خریداری کے لیے دستیاب

ہیں۔ بتایا جا رہا ہے کہ دنیا کی معروف آبی گزرگاہ آبنائے ہرمز سے عالمی تجارت کا دوبارہ آغاز ہوگیا، ٹینکر جہازوں کا ایک قافلہ آبنائے ہرمز کو عبور کرتے ہوئے دیکھا گیا ہے، عالمی نیوز ایجنسی رائٹرز نے جہازوں کی آمد و رفت کے ڈیٹا سے باخبر رکھنے والے اداروں کے اعداد و شمار کے حوالے سے بتایا کہ ٹینکروں کے ایک قافلے کو خلیجی علاقے سے نکلتے اور آبنائے ہرمز کو عبور کرتے ہوئے دیکھا گیا۔ تاہم ایران نے امریکی ناکہ بندی جاری رہنے کی صورت میں آبنائے ہرمز دوبارہ بند کرنے کی دھمکی دی ہے، ایرانی میڈیا کی جانب سے ذرائع ایرانی سپریم نیشنل سیکیورٹی کونسل کا حوالہ دے کر رپورٹ کیا گیا کہ آبنائے ہرمز کا دوبارہ کھلنا لبنان میں بعض شرائط کے نفاذ اور جنگ بندی پر منحصر ہے، اگر امریکی بحری ناکہ بندی جاری رہی تو ایران اسے جنگ بندی کی خلاف ورزی سمجھتے ہوئے آبنائے ہرمز کو بند کردے گا۔ ایران نے مزید خبردار کیا ہے کہ جنگ ابھی ختم نہیں ہوئی، سفارت کاری میں دھوکہ دہی کا جواب دیا جائے گا، اس ضمن میں ایران کی وزارت دفاع کے ترجمان رضا طلائی کا کہنا ہے کہ امریکہ کے ساتھ جنگ ختم نہیں ہوئی ہے اور ایران کی جانب سے خبردار کرتے ہیں

نیتن یاہو پر بھروسہ نہیں کیا جاسکتا: لبنان جنگ بندی پر شہریوں کا محتاط اظہار خوشی

نئی دہلی (ایم این این): لبنان اور اسرائیل کے درمیان طے پانے والی دس روزہ جنگ بندی نافذ العمل ہوگئی ہے، جبکہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا کہ وہ دونوں ممالک کے لیڈروں کے درمیان پہلی بار براہ راست بات چیت کی میزبانی کریں گے۔ یہ جنگ بندی اس وقت عمل میں آئی جب واشنگٹن ایران پر امریکہ-اسرائیل جنگ ختم کرنے کے معاہدے تک پہنچنے کی کوششیں تیز کر رہا ہے، اور تہران کا اصرار ہے کہ لبنان کی جنگ بندی کسی بھی معاہدے کا حصہ ہونی چاہیے۔ بعد ازاں ساختہ خوشی کا اظہار تھا، تاہم اس کی تصدیق نہیں ہو سکی۔ تاہم شہریوں نے اس جنگ بندی پر خوشی کے نیتن یاہو پر شک کا اظہار بھی کیا ہے، ان کا کہنا ہے کہ اسرائیلی فوج کی ناکامیوں نے انہیں جنگ بندی پر مجبور کر دیا۔

اگر امریکہ نے ناکہ بندی جاری رکھی تو ایران ہرمز کو بند کردے گا: باقر قالیباف

نئی دہلی (ایم این این): ایران اور امریکہ کے درمیان ایک طرف مذاکرات کی کوششیں جاری ہیں، دوسری طرف سخت بیان بازی بھی رُکنے کا نام نہیں لے رہی ہے۔ ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کو خبردار کیا ہے کہ اگر امریکہ نے بحری ناکہ بندی جاری رکھی تو ایران آبنائے ہرمز کو بند کر دے گا۔ قالیباف کی جانب سے یہ انتباہ امریکی صدر کے ذریعہ ناکہ بندی کو 'پوری طرح سے نافذ' رکھنے کے اعلان کے فوراً بعد آیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے ٹرمپ پر ایک گھنٹے میں ۷ جھوٹے دعوے کرنے کا بھی الزام لگایا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں قالیباف نے کہا کہ آبنائے ہرمز سے گزرنے کیلئے مقررہ راستے کا تعین صرف ایرانی حکام کی اجازت سے کیا جائے گا۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ اگر ناکہ بندی جاری رہی تو آبنائے ہرمز کھلا نہیں رہے گا۔ یہ بیان ایران کی جانب سے جنگ بندی کے باقی ماندہ

تمام تجارتی جہازوں کیلئے آبنائے ہرمز کو مکمل طور پر کھولنے کے اعلان کے چند گھنٹے بعد آیا ہے۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا تھا کہ لبنان میں ہوئی جنگ بندی کے مطابق آبنائے ہرمز سے تمام تجارتی جہازوں کے گزرنے کو جنگ بندی کی باقی میعاد کیلئے مکمل طور پر کھلا قرار دیا گیا ہے۔ یہ ایران کی بندرگاہوں اور میری ٹائم آرگنائزیشن کی جانب سے پہلے سے اعلان کردہ مربوط راستے پر ہی نافذ ہوگا۔ اس پر اپنے ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے صدر ٹرمپ نے صاف کیا کہ ایران کے ساتھ معاہدہ مکمل ہونے تک آبنائے ہرمز کی بحری ناکہ بندی برقرار رہے گی۔ حالانکہ انہوں نے دعویٰ کیا کہ یہ عمل بہت جلد مکمل ہو جائے گا کیونکہ رکاوٹوں پر پہلے ہی بات ہو چکی ہے۔ ٹرمپ نے یہ بھی خبردار کیا کہ اگر معاہدہ نہ ہوا تو امریکہ 'دوبارہ بمباری شروع کر سکتا ہے'۔ انہوں نے کہا کہ ہو سکتا ہے کہ ہم اس کی توسیع نہ کریں لیکن ناکہ بندی (ایرانی بندرگاہوں پر) جاری رہے گی۔ اس لئے ناکہ بندی ہے اور بدقسمتی سے ہمیں دوبارہ بمباری شروع کرنا پڑے گی۔ ٹرمپ کے بیان پر قالیباف نے جواب دیا کہ آبنائے ہرمز کھلا رہے گا یا بند اور اس پر کنٹرول کرنے والے قوانین زمینی سطح پر طے کئے جائیں گے سوشل میڈیا پر نہیں۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے الزام لگایا کہ ٹرمپ نے 'ایک گھنٹے میں ۷ دعوے کئے ہیں جن میں سبھی 'جھوٹے' تھے۔ تاہم انہوں نے یہ نہیں بتایا کہ وہ دعوے کیا تھے۔ واضح رہے کہ آبنائے ہرمز ایک اہم آبی گزرگاہ ہے، جس سے دنیا کے تقریباً پانچویں حصے کی تیل سپلائی ہوتی ہے۔ ایران جنگ کے دوران تقریباً دو ماہ تک اس کی بندش نے کئی ممالک میں خام تیل کی قیمتوں اور سپلائی کو متاثر کیا ہے۔

NORTHERN RAILWAY

Corrigendum

Corrigendum Details:
Corrigendum No. 1 **Corrigendum Publish Date 17/04/2026 17:16**

Tender Details:
Tender No. 287-Sig-USBRL-B-S-T-01-26 (Open Tender) Closing Date/Time: 04/05/2026 15:00
Name of Work : 1. Provision of New Electronic Interlocking at BARAMULLA (BRML) station alongwith Telecom work in c/w "Provision of one additional loop line at BARAMULA" over Northern Railway. 2. Provision of Electronic Interlocking at SOPORE (SXZM) station alongwith Telecom work including Block Working in c/w " Provision of crossing station along with Goods handling facilities at Sopore" over Northern Railway.

Items Modified:
NIT Header

Field Name	Existing Value	Modified Value
Earnest Money (INR)	1675500.00	1414500.00
Advertised Value (INR)	83775983.13	70725484.70
Biddnig System	Single Packet	Single Packet
EMD Editable	No	No
JV Firm Allowed	Yes	Yes
Number of JV Member Allowed	2	2
Tender Closing Date Time	04/05/2026 15:00	04/05/2026 15:00
Period of Completion	9	9
Tender Doc. Cost (INR)	0.00	0.00
Validity of Offer (Days)	60	60
Pre-Bid Required	No	No
Name of Work	1. Provision of New Electronic Interlocking at BARAMULLA (BRML) station alongwith Telecom work in c/w "Provision of one additional loop line at BARAMULA" over Northern Railway. 2. Provision of Electronic Interlocking at SOPORE (SXZM) station alongwith Telecom work including Block Working in c/w " Provision of crossing station along with Goods handling facilities at Sopore" over Northern Railway.	1. Provision of New Electronic Interlocking at BARAMULLA (BRML) station alongwith Telecom work in c/w "Provision of one additional loop line at BARAMULA" over Northern Railway. 2. Provision of Electronic Interlocking at SOPORE (SXZM) station alongwith Telecom work including Block Working in c/w " Provision of crossing station along with Goods handling facilities at Sopore" over Northern Railway.

Items Deleted:
NIT Schedule

S.No.	Code	Item Description
1	Schedule-A Item-111	"Multi section Digital Axle Counter (MSDAC) supply, design, installation, testing and commissioning of multi section digital axle counter (MSDAC) complete system as per RDSO Specification No.RDSO/SPN/176/2013 version 3 with Latest amendments or latest. Suitable for commissioning of yard/Auto Section / dual detection (DCTC/AFTC with MSDAC). MSDAC should have facility to reset track sections. Design of axle counter circuit indoor installation testing and commissioning of multi section digital axle counter (per unit), supply of essential 10% spares covering all types types of cards, wheel sensors for MSDAC Supply of Diagnostic system for Remote diagnostics Tool set for wheel sensor mounting and maintenance of MSDAC consisting of torque wrench, ratchet, testing plate, measuring tape, screw driver, gloves and multimeter fluke 115 (1 Nos. per 14 DP). "NOTE- 1.If any housing is required to keep outdoor equipment, it has to be supplied with the equipment with no extra cost. 2. Maintenance free earthing (supply and installation) for track device/mushroom housing etc to be done by the contractor if required by system design. No extra cost/ payment will be made by this Railway. 3. Automatic resetting facilities through hardware/software for auto resetting to be provided by contractor by his own materials for this no exta cost /payment will be made by Railways. 4. MSDAC system networking to be done with central control room. Required hardware PCI network equipment to be provided by the contractor, no extra cost /payment will be made for this by Railway. Point El Channel/media will be provided by Railway for this purpose from nearest Railway station. 5. All other Hardware like TPR, Extra card to make dual DP, Modem, ethernet switches etc if required for commissioning and final track section pick up will be supplied by contractor, no extra payment will be made by this Railway. 6. Separate evaluator for UP and Down line to be provided at Station/RH as (decided by Railway site engineer. For the communication between evaluator to evaluator (RH to Station) Quad/ OFC Link (dark fiber) will be provided by Railway. Any other Networking equipment required will be supplied by contractor at no extra cost. 7. Manual resetting through reset box at if station to be provided as per requirement. (Requirement 3 DP, 1 track section for station). Inspection RDSO
2	Schedule-A Item-112	Supply of Tools Kit for Digital Axle Counter (Multi section/Single section). (MSDAC comply to the RDSO spec.RDSO/SPN/176/2013/Ver.3 or latest and manufacturer's specification and SSDAC comply to the RDSO/SPN/177/2012, Ver.3 or latest respectively). The tool kit shall be minimum equipped with the following equipments: (i) All mechanical tools shall be of reputed make like Tapana/Bosch etc. (ii) Digital multimeter true RMS type 21 of make Fluke 189 or similar reputed make with probe set - 1 no (iii) Adjustable torque wrenches 25-135 N/mtr with 13 mm and 19 mm inserts- 1 set (iv) Set of spanners screw drivers and soldering iron - 1 set (v) Dummy wheel - 1 no. (vi) Marking Jig 1 no. (vii) Adapter card 1 no. (viii) Extended wired socket to inetrface with diagnostic plug - 1 no. (ix) Selector switch on panel base - 1 no. (x) DAC EC card puller etc. Inspection Consignee

SERVING CUSTOMERS WITH A SMILE 1287/2026

آرٹیمس دوم کے خلاباز کی چاند کی پرواز سے واپسی، زمینی زندگی میں ڈھلنے میں دقت

نئی دہلی (ایم این این): آرٹیمس دوم کے چاروں خلاباز، جنہوں نے چاند کے گرد چکر لگا کر نئی خلائی داستان لکھی، کا کہنا ہے کہ زمین پر واپس زندگی میں ڈھلنے میں دقت پیش آ رہی ہے۔ ایک خلاباز نے بتایا کہ سمندر میں لینڈنگ کے بعد پہلے چند دنوں میں وہ سمجھتی رہیں کہ وہ تیر رہی ہیں۔ بحرالکاہل میں ان کی کیپسول کی لینڈنگ کے تقریباً ایک ہفتے بعد، آرٹیمس دوم مشن کے خلابازوں نے صحافیوں کو بتایا کہ وہ ابھی اس لمحے کی اہمیت کو پوری طرح سمجھ نہیں پائے ہیں۔ مشن کمانڈر ریڈ وائزمین نے جمعرات کو ہیوسٹن میں ناسا کے جانسن اسپیس سینٹر میں پریس کانفرنس میں کہا، ”یہ ہفتہ طبی جانچ، جسمانی ٹیسٹ،

کے رکن جیریمی ہینسن کی قیادت کی۔ یہ مشن انسان کو اب تک کی سب سے دور دراز خلا میں لے گیا۔ مشن کے پائلٹ وکٹر گلوور نے کہا کہ زمینی زندگی میں ڈھلنے میں وقت لگ رہا ہے۔ کل ایک بتایا کہ جب 'انٹیگریٹی' کیپسول دوبارہ داخلے کے تیز ترین اور گرم ترین حصے سے گزر رہی تھی، تو انھیں ہیٹ شیلڈ پر چارنگ (جلنے) کے نقصان کے شاید دو منظر آئے۔ انھوں نے کیپسول کے ہیٹ شیلڈ کی چھان بین کریں گے۔“ واضح رہے کہ آرٹیمس دوم ۱۹۷۲ء کے بعد چاند کے مدار میں جانے والا پہلا انسانی مشن تھا، اور تاریخ میں واحد مشن تھا جس میں ایک خاتون، ایک سیاہ فام خلاباز اور ایک غیر امریکی شامل تھا۔ ان کا سفر ناسا نے براہ راست نشر کیا، جسے لاکھوں لوگوں نے دیکھا۔ کرسٹینا کوچ نے کہا کہ ”حقیقت میں جاگنے کا مطلب ہے یاد رکھنا کہ کشش ثقل واپس آ گئی ہے، پہلے چند دنوں میں میں نے سوچا کہ میں تیر رہی ہوں۔ مجھے واقعی لگا کہ میں تیر رہی ہوں، اور مجھے خود کو قائل کرنا پڑا کہ میں نہیں تیر رہی۔“ انھوں نے مزید کہا کہ واپسی کے بعد وہ اور ان کے ساتھی اور بھی زیادہ پرجوش ہیں

غـــزوہ بــدر

اسلامی افواج کی پہلی تاریخ ساز فتح

غزوہ بدر تاریخ اسلام کا وہ پہلا معرکہ ہے جب اسلام اور کفر، حق اور باطل کی پہلی براہ راست ٹکر ہوئی اس معرکہ کے دوران مسلمان بہت قلیل تعداد میں جبکہ کفار کثرت تعداد میں ان سے کئی گنا زیادہ تھے

تحریر۔۔۔۔
پیر محمد فاروق بہاوالحق شاہ

غزوہ بدر تاریخ اسلام کا وہ پہلا معرکہ ہے جب اسلام اور کفر، حق اور باطل کی پہلی براہ راست ٹکر ہوئی۔ اس معرکہ کے دوران مسلمان بہت قلیل تعداد میں جبکہ کفار کثرت تعداد میں ان سے کئی گنا زیادہ تھے۔ وسائل اور اسلحہ کا بھی کوئی موازنہ نہ تھا۔ مسلما ن اسلحہ کے اعتبار سے بہت کمزور جبکہ کفار اسلحہ سے لیس تھے۔ جزیرہ عرب کا اجتماعی ماحول، موجود قبائل کی اکثریت، عوام الناس کی بڑی تعداد اسلام کے خلاف تھی۔

اور اسلام اور نبی کریم ﷺ کو نقصان پہنچانے کا کوئی موقع ہاتھ سے نہ جانے دیتے تھے۔ قریش مکہ غرور اور نخوت کے ساتھ مسلمانوں سے تین گنا بڑی طاقت لے کر مسلمانوں کو کچلنے کے خیال سے حملہ آور ہونے جا رہے تھے۔ لیکن اس معرکہ حق و باطل میں کفر کو ایسی ہزیمت کا سامنا کرنا پڑا کہ جس نے ان کی کمر توڑ دی۔

ان کی طاقت کا زعم ختم کر دیا۔ انکی طاقت، غرور و تکبر کا بت اس طرح ٹکڑے ٹکڑے ہوا کہ بعد میں کفار کو اس طاقت کے ساتھ مسلمانوں کے سامنے آنے کی جرات نہ ہو سکی۔

اور ایسا کیوں نہ ہوتا۔ اللہ کریم نے اس کی خبر سورۃ آل عمران کی آیت نمبر **123** میں بیان کر دی جس میں ارشاد ہوا (ترجمہ) اور بے شک مدد فرمائی تھی تمہاری اللہ تعالیٰ نے (میدان) بدر میں حالانکہ تم بہت کمزور تھے۔ پس ڈرتے رہا کرو اللہ تعالیٰ سے تا کہ تم اس (بروقت امداد کا) شکر ادا کر سکو۔ (ترجمہ از جسٹس پیر محمد کرم شاہ الازہری)۔

اس کو غزوہ بدر الکبریٰ، غزوہ بدر العظمیٰ، بدر القتال بھی کہتے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ نے اس دن کو یوم الفرقان کے لقب سے یاد فرمایا ہے۔

یعنی وہ دن جب حق اور باطل کے درمیان فرق ظاہر ہو گیا۔ اللہ کریم نے سورۃ الانفال کی آیت نمبر ۱۴ میں ارشاد فرمایا (ترجمہ) اور جسے ہم نے اتار اپنے (محبوب) بندہ پر فیصلہ کے دن جس روز آمنے سامنے ہوئے تھے دونوں لشکر۔

غزوہ بدر ۲ ہجری بمطابق ۱۳ مارچ ۶۲۴ء کو مدینہ منورہ کے جنوب مغرب کے واقع بدر کے مقام پر ہوا۔

غزوہ بدر کے اسباب۔

پس منظر:

سرکار دو عالم ﷺ نے جس دن مدینہ منورہ سے ہجرت فرمائی تھی تب سے اسلام کا پیغام چہار دانگ عالم میں پھیل رہا تھا۔ مختلف قبائل کے لوگ اسلام کی دعوت کو قبول کر رہے تھے۔ مسلمان بھی قدرے سکون کے ساتھ اپنے تجارتی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ تبلیغ کے کام میں مصروف عمل ہو گئے تھے مسلمانوں کی ترقی کی باتیں اور اسلام کی پذیرائی کے قصے عالم عرب میں ہر جگہ زیر بحث تھے ان حالات نے قریش مکہ کی قبائلی تعصب کو زور سے جھنجھوڑ دیا اور مسلمانوں کے خلاف کوئی فیصلہ کن قدم اٹھانے کے متعلق سوچنے لگے۔

چراگاہ مدینہ پر حملہ۔ غزوہ بنی صفوان:

۱۰ ربیع الاول کو مدینہ کے نواح میں ایک چراگاہ پر حملہ کر دیا۔ مسلمانوں پر اپنی طاقت کی دھاک بٹھانے کے لئے اس چراگاہ کے کئی درخت کاٹ دئے۔ چرواہے کو قتل کر دیا اور اور جتنے بھیڑ بکریاں ہانک کر لے جا سکتے تھے لے گئے۔ حضور اکرم ﷺ کو اس کی خبر ملی تو آپ نے صحابہ کی ایک جماعت کے ہمراہ انکا تعاقب کیا اور وادی صفوان تک ان کے پیچھے گئے تاہم وہ بھاگ نکلنے میں کامیاب ہو گئے۔

مسلمانوں کی چیلنج کرنے کا یہ پہلا موقع تھا۔

کفار کے تجارتی قافلوں کے تعاقب کی سرگرمی / سریہ عبداللہ بن جحش:

رجب ۲ ہجری میں ہجرت کے ۱۷ ماہ بعد حضور اکرم ﷺ نے اپنے ایک غلام عبداللہ بن جحش اسدی کو خفیہ طور پر کفار کے مختلف قافلوں کی خبر گیری کیلئے بھیجا۔ عبداللہ بن جحش کے ساتھ ۱۲ مجاہدین کا ایک دستہ تھا۔ اتفاق سے انہیں ایک قریشی تاجروں کا قافلہ مل گیا لیکن چونکہ رجب حرمت والا مہینہ تھا اس لئے براہ راست حملہ نہ کر سکے۔

تاہم قریش کے قافلہ کی جانب سے اچانک حملہ کے پیش نظر واقد بن عبد اللہ نے ایک تیر مارا جس سے عمرو بن خضرمی ہلاک ہو گیا۔ مسلمان مجاہدین نے دو لوگوں کو گرفتار کر لیا۔ باقی لوگ بھاگ نکلے اور مال غنیمت کے ساتھ واپس لوٹے۔ حضور اکرم نے اس حرکت پر ان سے ناراضگی کا اظہار فرمایا کہ اس ماہ میں جنگ کیوں کی تاہم بعد میں قرآنی آیات نازل ہوئیں اور قیدیوں سے فدیہ لے کر رہا کر دیا گیا۔

غزوہ بدر کی فوری وجہ:

ابوسفیان جو اسلام دشمنی کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہ دیتا تھا وہ ایک تجارتی قافلہ لیکر بغرض تجارت شام کی طرف روانہ ہوا۔ یہ ایسا تجارتی قافلہ تھا جس میں مکہ کے ہر گھر نے اپنی استطاعت کے مطابق سرمایہ کاری کر

رکھی تھی۔ آقائے دو عالم ﷺ ان کی روانگی کی اطلاع پا کر اس کے تعاقب میں نکلے لیکن رسول اللہ ﷺ کے پہنچے سے قبل وہ قافلہ نکلنے میں کامیاب ہو گیا۔

اب اسی قافلہ کی واپسی کا وقت ہو رہا تھا ابوسفیان سے مسلمانوں کو خیر کی توقع نہ تھی۔ آپ کو معلوم تھا کہ اگر اس کو موقع ملا تو وہ ضرور مسلمانوں کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرے گا۔ چنانچہ اللہ کے نبی نے گھر بیٹھ کر اس کے حملے کا انتظار کرنے کی بجائے خود پیش قدمی کر کے اس کے تجارتی قافلہ پر حملہ کا فیصلہ کیا۔ ہجرت کے انیس ماہ بعد بارہ رمضان المبارک بروز ہفتہ تین سو تیرہ یا تین سو پندرہ جانثاروں کو لیکر مدینہ طیبہ سے روانہ ہوئے۔

ابوسفیان کو اپنے جاسوس کے ذریعے مسلمانوں کی سرگرمیوں کی اطلاع مل گئی۔ اس نے ایک شخص ضمضم بن عمرو الغفاری ۲۰۰ اوقیہ چاندی بطور معاوضہ دے کر مکہ مکرمہ روانہ کیا۔ اس عرب کے دستور کے مطابق اونٹ کی ناک چیر دی کان کاٹ دئے۔ کجاوہ الٹ دیا اور زور زور سے کہنے لگا کہ اپنے قافلہ کو بچاو اس پر محمد اور اس کے ساتھیوں نے چڑھائی کر دیا ہے۔

یہ سن کر کفار مکہ نے بھرپور تیاری کی مسلح لشکر تیار کیا اور مسلمانوں کا نام و نشان ختم کرنے کا عزم لیکر تقریباً ۹ سو یا ۱۰۰۰ افراد پر مشتمل قافلہ مکہ مکرمہ سے روانہ ہوا۔ لیکن اسی دوران ابوسفیان نے بہت چالاکی کا مظاہرہ کرتے ہوئے سمندر کے ساتھ ساتھ ایک طویل راستہ اختیار کیا اور بخیریت منزل کے قریب پہنچ گیا۔ اب تجارتی قافلہ کی طرف تو مکمل خیریت رہی تھی لیکن کفار مکہ کے سرداروں نے مسلمانوں کو سبق سکھانے کا فیصلہ کر لیا۔

دوسری طرف سرکار دو عالم ﷺ جب زفران کے مقام پر پہنچے تو پتا چلا کہ تجارتی قافلہ تو نکل گیا ہے اس مقام پر حضور کے مجلس مشاورت طلب کی۔ جبکہ آپ کو یہ معلوم ہو چکا تھا کہ کفار مکہ کا لشکر پوری شان و شوکت کے ساتھ پیش قدمی کر رہا ہے۔ حضور نے مجلس مشاورت میں تمام افراد کو جمع کیا اور رائے طلب کی۔ مہاجرین میں سے سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہما نے خوبصورت گفتگو کے ذریعے اپنی وفاداری کا اظہار فرمایا۔

پھر مقداد بن عمرو اٹھے اور انہوں نے بھی اپنی وفاداری کا اظہار فرمایا انکا یہ جملہ تو تاریخ میں سنہرے الفاظ کے ساتھ موجود ہے کہ ہم وہ جواب نہیں دیں گے جو بنو اسرائیل نے دیا تھا کہ آپ جائیں اور آپ کا خدا جانے بلکہ آپ اگر ہمیں برک الغماد تک بھی جانے کا حکم کریں گے تو ہم وہاں تک جائیں گے۔ پھر حضرت سعد بن معاذ نے کھڑے ہو کر ایک شاندار خطبہ ارشاد فرمایا جو ایک طرف کو عربی ادب کا شاہکار ہے تو دوسری طرف معانی کا ایک جہاں اپنے اندر سموئے ہوئے ہے۔

انہوں نے علی الاعلان عرض کی کہ ہمیں قسم ہے اس ذات کی جسکے قبضہ قدرت میں ہماری جان ہے کہ اگر آپ ہمیں سمندر میں اترنے کا حکم بھی جاری کر دیں تو ہم وہاں بھی چھلانگ لگانے سے گریز نہیں کریں گے۔

واقعات بدر:

مشاورت کے بعد ۳۱۳ مجاہدین ۷۰ اونٹوں اور ۲ گھوڑوں پر مشتمل قافلہ روانہ ہوا۔ راستہ میں کم عمر بچوں کو واپس بھیج دیا گیا لیکن کچھ معصوم صحابہ کرام شوق شہادت سے سرشار ہو کر لشکر کے ساتھ ساتھ چلتے رہے۔

یہ ایک ایسا لشکر تھا جس کے پاس ہتھیار پورے نہ تھے۔ گھوڑے اور تلواریں بھی پوری نہ تھیں لیکن اللہ اور اس کے نبی ﷺ پر بھروسے کی طاقت سے مالا مال تھے۔ یوں اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرتا ہوا یہ اپنی نوعیت کا منفرد جنگی لشکر میدان بدر پہنچ گیا۔ اللہ کریم کو اس گروہ کی یہ نقل و حرکت اتنی محبوب تھی کہ جہاں جہاں نبی پاک ﷺ نے اپنی قیام گاہ قائم کی اس کا ذکر بھی قرآن میں کر دیا۔

سرکار دو عالم ﷺ عدوۃ الدنیا کی طرف سے میدان بدر میں داخل ہوئے اور ایک جگہ پر خیمہ زن ہونے کا حکم ارشاد فرمایا۔ حضرت خباب بن منذر نے دریافت کیا کہ کیا یہ قیام اللہ کے حکم کے ساتھ ہے یا جنگی چال ہے تو آقائے دو عالم ﷺ نے فرمایا یہ جنگی چال ہے۔ تو خباب بن منذر نے اس جگہ کو تبدیل کرنے کا مشورہ دیا چنانچہ اس مشورہ پر عمل کرتے ہوئے سرکار نے خیمہ گاہ تبدیل کر دی۔

حضرت سعد بن معاذ کے مشورے سے حضور کے قیام کے لئے ایک اونچی جگہ منتخب کی گئی جہاں پر حضور اکرم ﷺ اور سیدنا صدیق اکبر تشریف فرما ہوئے۔ اور حضرت سعد بن معاذ خود تلوار لے کر آپ کی حفاظت کے لئے کھڑے ہو گئے۔

جنگ سے پہلے کی رات کے حالات:

یہ جمعہ کی رات تھی تمام مجاہدین تھکن سے چور تھے اللہ تعالیٰ نے تمام لشکر پر نیند غالب کر دی اور سارا لشکر خوب سویا یہاں تک کہ وہ ترو تازہ ہو گئے۔

سرکار دو عالم ﷺ ساری رات جاگتے رہے اور اللہ کے حضور سر بسجود رہے۔ جبکہ لشکر کفار ساری رات شراب پیتا رہا اور داد عیش دیتا رہا رقص و سرود کی محفلیں سرگرم رہیں۔

میدان بدر میں حضور ﷺ کی دعائیں:

یوں تو ہر لمحہ حضور اکرم ﷺ کی زباں اللہ کے حضور سراپا دعا تھی لیکن کچھ خاص دعاوں کا تذکرہ فائدہ سے خالی نہ ہوگا۔ ان دعاوں کو جسٹس پیر محمد کرم شاہ الازہری نے ضیاء النبی میں ایک جگہ جمع کر دیا ہے۔

ان میں سے کچھ حصول برکت کیلئے پیش خدمت ہیں۔

حضرت علی شیر خدا راوی ہیں کہ جس روز بدر کی جنگ شروع ہو گئی تو حضور کی زباں پر یا حیی یا قیوم کا ورد تھا۔ حضرت عبداللہ سے مروی ہے کہ میں نے اس دن اس کثرت اور قوت سے کسی کو اپنے حق کا واسطے دیتے نہیں سنا۔ حضور عرض کرتے رہے اے اللہ اگر تو اس گروہ کو ہلاک کر دے گا تو پھر تیری عبادت بھی نہیں کی جائے گی۔

حضرت عبداللہ بن عباس سے مروی ہے کہ بدر کے دن حضور اپنے قبہ میں تشریف فرما تھے اور یہ دعا مانگ رہے تھے کہ اے اللہ میں تجھے اس عہد اور وعدہ کا واسطہ دیتا ہوں جو تو نے میرے ساتھ کیا ہے۔ اے اللہ اگر تو اسے پورا نہیں کرے گا تو پھر تا ابد تیری عبادت نہ کی جائے گی۔ صاحب ضیاء النبی لکھتے ہیں کہ یہ سن کر حضرت صدیق اکبر نے آقائے دو عالم ﷺ کے ہاتھ پکڑ لئے اور عرض کیا کہ یہ کافی ہے یہ کافی ہے۔

آپ نے اصرار کی حد کر دی ہے۔ حضرت عبداللہ بن عباس، حضرت عمر بن خطاب روایت کرتے ہیں کہ یوم بدر کو حضور نے مشرکین کی طرف دیکھا جنکی تعداد ایک ہزار تھی اور مسلمان ۳۱۳ تھے۔ یہ دیکھ کر حضور قبلہ رو کھڑے ہوئے اور رب کے حضور فریاد شروع کر دی۔ حضور کے کندھے سے چادر گر گئی تو حضرت صدیق اکبر نے چادر دوبارہ آپ کے کندھے پر رکھی اور آپ کو پیچھے سے سینے سے لگا لیا اور عرض کی اے اللہ کے پیارے نبی آپ نے واسطہ دینے کی حد کر دی ہے۔

یہاں تک کہ جبرئیل امین یہ آیت لے کر حاضر ہوئے سورۃ الانفال نمبر ۹ (ترجمہ) اور یاد کرو جب تم فریاد کر رہے تھے تو اپنے رب سے اس نے تمہاری فریاد سن لی میں مدد کرنے والا ہوں تمہاری ایک ہزار فرشتوں کے ساتھ جو پے در پے آنے والے ہیں۔

واقعات جنگ:

۱۷ رمضان المبارک ۱۷ مارچ ۶۲۴ فجر کی نماز کے بعد حضور نے صف بندی فرمائی اور روایات کے مطابق انفرادی مقابلہ جات شروع ہوئے۔

سب سے پہلے عمر بن الحضرمی کا بھائی نکلا جس کو حضرت عمر کے غلام نے چشم زدن میں قتل کر دیا۔ اس کے بعد عتبہ بن ربیعہ، شیبہ بن ربیع اور ولید بن عتبہ میدان میں اترے ان کے مقابلے میں حضرت حمزہ، حضرت علی میدان میں اترے حضرت حمزہ نے شیبہ کو قتل کیا اور حضرت علی نے ولید کو قتل کیا، اس دوران عتبہ اور حضرت عبیدہ کی لڑائی شروع ہوئی اور حضرت علی نے ایک ہی ضرب سے اس کا کام تمام کر دیا پھر گھمسان کی جنگ شروع ہوئی ااس جنگ کے دوران دو ننھے مجاہدین معاذ اور معوذ نے حضرت عبد الرحمان بن عوف سے ابوجہل کے متعلق پوچھا۔

آپ کی نشاندہی پر دونوں ننھے مجاہدین ابوجہل کی طرف لپکے اس کو گھوڑے سے گرا دیا۔ معاذ بن عفرا کے بھائی معوذ نے ابوجہل کا سر تن سے جدا کر دیا۔ بعض روایات کے مطابق حضرت عبداللہ بن معوذ نے اسکا سر تن سے جدا کیا۔ اس گھمسان کی جنگ میں مسلمانوں کے ۱۴ افراد شہید ہوئے جبکہ قریش کے ۷۰ افراد قتل ہو گئے جس میں بعض روایات کے مطابق ۲۴ حضرت علی کے ہاتھوں قتل ہوئے۔

۷۰ سے زائد افراد گرفتار ہوئے ان گرفتار شدگان میں عرب کے چوٹی کے معززین بھی تھے جس میں سے عباس بن عبدالمطلب، عقیل بن ابی طالب اور اسود بن عامر، سہیل بن عمرو اور عبداللہ بن زمعہ وغیرہ شامل تھے۔

قیدیوں سے حسن سلوک:

سرکار دو عالم ﷺ نے اسیران جنگ کے حوالے سے مشاورت طلب کی۔ حضرت عمر بن خطاب نے سب قیدیوں کو قتل کرنے کی تجویز دی جبکہ حضرت سیدنا صدیق اکبر نے جزیہ دے کر رہا کرنے کی تجویز دی۔

حضور نے اس تجویز کو پسند فرمایا اور قیدیوں کو فدیہ لے کر رہا کرنے کا حکم دیا۔ جو قیدی بوجہ غربت فدیہ نہیں دے سکتے تھے ان کو حکم ہوا کہ دس دس مسلمانوں کو تعلیم دیں۔ ان کا یہی فدیہ مقرر ہو گیا۔ مسلمانوں نے ان کفار کے ساتھ حسن سلوک کی انتہا کر دی مسلمانوں کا حسن سلوک دیکھ کر اکثر قیدی مسلمان ہو گئے۔

جنگ بدر میں کامیابی کے اسباب:

اللہ کریم نے فرشتوں کے ذریعے مدد اتاری اور مسلمانوں کو جنگ میں فتح نصیب ہوئی۔

بہتر حکمت عملی:

سرکار دو عالم ﷺ نے بہتر حکمت کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے لئے اچھی جگہ کا انتخاب کیا اور کنووں پر قبضہ کر لیا۔ لشکر کی صف بندی بھی اعلیٰ انداز میں کی۔

ذوق شہادت:

مسلمانوں کی تعداد میں کمی کے باوجود ان میں جذبہ شہادت فراواں تھا جس کے سامنے کفار نہ ٹھہر سکے۔

قریشی سرداروں کی موت:

جنگ کے ابتدائی مرحلہ میں کفار کے سرداروں کی موت نے کفار کے لشکر میں بدولی پھیلا دی۔ جس کے باعث وہ شکست سے دوچار ہوئے۔

اثرات:

اشاعت اسلام میں تیزی:

اس جنگ کے بعد کثیر تعداد میں کفار اسلام کی طرف راغب ہوئے اور اشاعت اسلام میں تیزی آئی۔

اسلامی شوکت کا مظاہرہ:

ہجرت کے بعد پہلی دفعہ کوئی بڑا معرکہ ہوا اور اسلامی طاقت کا بھرپور مظاہرہ ہوا۔ کفار کی شکست نے اسلام کی شوکت میں اضافہ کر دیا۔

قریش کے غرور کا خاتمہ:

قریش مکہ جو کہ غرور اور نخوت سے بھرے ہوئے تھے ان کا غرور کا بت پاش پاش ہو گیا اور اسلام کی ہیبت طاری ہو گئی۔

حق اور باطل میں واضح فرق:

اس جنگ کی طرف روانہ ہونے سے قبل ابوجہل اور دیگر سرداران مکہ نے کعبہ کا غلاف پکڑ کر دعا کی تھی کہ خدایا دونوں جماعتوں میں جو بہتر ہے اسکو فتح عطا فرما اور جو ظلم پر ہو اسکو تباہ کر دے۔

چنانچہ ان کی دعا کی مناسبت سے بھی حق و باطل کی وضاحت ہو گئی اور پورے عرب کو پتہ چلا کہ حق پر کون ہے اور باطل پر کون۔

خلاصہ کلام:

غزوہ بدر محض ایک جنگ نہیں بلکہ دو نظریات کا پہلا مقابلہ تھا۔ اس میں یہ بات واضح ہو گئی کہ محض عددی قوت معنی نہیں رکھتی بلکہ ایمان اصل طاقت ہے اگر اللہ کریم پر ایمان پختہ ہو گا تو کامیابی قدم چومے گی۔

فضائے بدر پیدا کر فرشتے تیری نصرت کو
اتر سکتے ہیں گردوں سے قطار اندر قطار اب بھی

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

قطب الدین ایبک:

وہ سخی غلام جس نے ہندوستان میں مسلم سلطنت کی بنیاد ڈالی

مرزا اے بی بیگ
بی بی سی اردو ڈاٹ کام، دہلی

یہ تحریر بی بی سی اردو کی ویب سائٹ پر پہلی مرتبہ جون **2021** میں شائع کی گئی تھی، جسے آج قارئین کے لیے دوبارہ پیش کیا جا رہا ہے۔

یہ کوئی سوا آٹھ سو سال قبل کی بات ہے جب سلطان معزالدین (شہاب الدین) غوری افغانستان کے شہر اور اپنے دارالحکومت غزنی میں عیش و نشاط کی محفلیں آراستہ کیا کرتے تھے اور مصاحبوں کے ہنر اور ان کی عقل و دانش کی باتیں سنتے تھے۔ اسی قسم کی ایک مجلس میں روایتی محفل سجی ہوئی تھی اور حاضرین اپنی اپنی کارگزاریوں اور حاضر جوابیوں اور ابیات و غزل سے بادشاہ کو محظوظ کر رہے تھے، اور انعام و اکرام سے نوازے جا رہے تھے۔

اس شب سلطان غوری اپنے درباریوں اور اپنے غلاموں کو تحفے تحائف، زر و جواہرات اور سونے چاندی سے مالا مال کر رہے تھے۔ ان میں ایک درباری اور غلام ایسا تھا جس نے دربار سے باہر آنے کے بعد اپنا سارا انعام اپنے سے کم حیثیت ترکوں، پردہ داروں، فراشوں، غلاموں اور دیگر کارپردازوں کو بخش دیا۔ جب اس کا چرچا عام ہوا تو یہ بات ہوتے ہوتے سلطان کے کانوں تک بھی پہنچ گئی اور ان کے دل میں اس دریا دل صفت انسان کے بارے میں جاننے کی خواہش پیدا ہوئی کہ آخر یہ کون فیاض شخص ہے۔ سلطان کو بتایا گیا کہ یہ ان کا غلام (قطب الدین) ایبک ہے۔

غوری سلطنت کے تاریخ داں منہاج السراج (ابو عثمان منہاج الدین بن سراج الدین) نے اپنی کتاب 'طبقات ناصری' میں بھی اس واقعے کا ذکر کیا ہے۔ انھوں نے نہ صرف ایبک کا دور دیکھا بلکہ ان کے بعد سلطان شمس الدین التمش اور غیاث الدین بلبن کا دور بھی دیکھا تھا۔

وہ لکھتے ہیں کہ محمد غوری کو ایبک کی فراخدلی نے بہت متاثر کیا اور انھوں نے ایبک کو اپنے مقربین میں شامل کر لیا، اور انھیں تخت گاہ اور ایوان دربار کے اہم کام سونپے جانے لگے۔ یہاں تک کہ وہ سلطنت کے بڑے سردار اور کارپرداز بن گئے۔ انھوں نے اپنی لیاقت سے اس قدر ترقی کر لی کہ انھیں امیر آخور بنا دیا گیا۔

امیر آخور اس زمانے میں شاہی اصطبل کے سردار کا عہدہ ہوتا تھا اور اسے بہت اہمیت حاصل تھی۔ انسائکلو پیڈیا آف اسلام (دوسری اشاعت) میں اسے ایک ہزار کا سردار کہا گیا ہے، جس کے ماتحت تین سردار ہوتے تھے جو کہ **40** کے سردار کہے جاتے تھے۔

قطب الدین ایبک وہ مسلم حکمراں ہیں جنھوں نے ہندوستان میں ایک ایسی سلطنت کی بنا ڈالی جس پر مسلم حکمراں آنے والے **600** سال تک یعنی سنہ **1857** کی غدر تک حکومت کرتے رہے۔ انھیں غلام سلطنت یا خاندانِ غلاماں کا بانی کہا جاتا ہے لیکن جواہر لعل نہرو یونیورسٹی میں عہد وسطی کی تاریخ کے ماہر اور پروفیسر نجف حیدر کا کہنا ہے کہ انھیں یا ان کے بعد آنے والوں کو غلام سلاطین نہیں کہا جا سکتا۔ انھیں ترک یا مملوک کہا جا سکتا ہے۔

دہلی کی جامعہ ملیہ اسلامیہ یونیورسٹی میں تاریخ کی اسسٹنٹ پروفیسر رحما جاوید راشد کا کہنا ہے کہ مسلم حکومتوں میں غلام کا تصور بازنطینی غلام کے تصور سے بہت مختلف ہوتا تھا اور یہی وجہ ہے کہ مسلم دور میں غلاموں کا مرتبہ بعض اوقات جانشین کی طرح ہوتا تھا۔ چنانچہ جب ہم تاریخ پر نظر ڈالتے ہیں تو ہمیں محمود اور ایاز نظر آتے ہیں جس کو محمود غزنوی اپنی اولاد سے زیادہ عزیز رکھتے تھے۔ علامہ اقبال کی معروف نظم 'شکوہ' کا ایک شعر اس جانب اشارہ کرتا ہے کہ اسلام میں غلاموں کی کیا حیثیت تھی۔

جن لوگوں نے فلم رضیہ سلطانہ، باہو بلی، یا ترک ڈرامہ سیریل ارطغرل غازی دیکھ رکھا ہے، ان کے لیے غلاموں کے حالات اور اہمیت کو سمجھنا آسان ہوگا۔ "رضیہ سلطانہ" میں رضیہ کا محافظ یاقوت ایک حبشی غلام ہے جو اپنی جانثاری سے ملکہ کے دل میں جگہ بناتا ہے جبکہ "باہو بلی" میں "کٹپا" اپنے غلامی کے تقاضوں کے تحت شہزادے کو قتل کرنے سے بھی دریغ نہیں کرتا جبکہ ارطغرل غازی میں بازنطینی غلام اور سونے کی کان کنی کے ماہر حاجا توریان کی خرید و فروخت اور آزادی کے ساتھ خود ارطغرل کا غلاموں کی تجارت کرنے والے سمکو کے ہاتھ لگنے کا منظر اور پھر تمام غلاموں کی رہائی دکھائی گئی ہے۔

بہر حال نجف حیدر بتاتے ہیں کہ "یہ کہا جاتا ہے کہ جب محمد غوری سے کسی نے پوچھا کہ آپ کو تو کوئی اولاد نرینہ نہیں ہے جس سے آپ کو آنے والے زمانے میں یاد رکھا جائے گا تو انھوں نے کہا تھا کہ میرے پاس بہت ساری اولاد نرینہ ہیں اور وہ میرے نام کو باقی رکھنے کے لیے کافی ہیں۔" پروفیسر نجف حیدر بتاتے ہیں کہ ان کا اشارہ ان کے مخصوص غلاموں کی جانب تھا جن میں یلدوز، ایبک اور قباچہ شامل تھے۔

رحما جاوید بتاتی ہیں کہ غوری نے ان میں آپس میں رشتہ داری بھی قائم کی تھی اور یلدوز کی ایک بیٹی کی شادی ایبک سے کروائی تھی جبکہ ایک بیٹی کی شادی قباچہ سے کروائی تھی تاکہ ان میں گہرا تعلق قائم ہو اور وہ رشتے داری کے تحت ایک دوسرے کی مخالفت کے بجائے ایک دوسرے کی معاونت کریں۔

آکسفورڈ سینٹر فار اسلامک سٹڈیز میں ساؤتھ ایشین اسلام کے پروفیسر معین احمد نظامی نے بی بی سی کو بتایا کہ ایبک کو غلام سلطنت کے بانی کے طور پر نہیں بلکہ انڈیا میں ترک یا مملوک سلطنت کے بانی کے طور پر یاد کیا جانا چاہیے۔

ابتدائی زندگی

معین احمد نظامی نے بتایا کہ قطب الدین ایبک کا تعلق ترک قبیلے ایبک سے تھا اور بچپن میں ہی وہ اپنے کنبے سے علیحدہ ہو گئے اور انھیں غلام بازار میں بیچنے کے لیے نیشاپور لایا گیا۔ ایک تعلیم یافتہ شخص قاضی فخر الدین عبدالعزیز کوفی نے انھیں خریدا اور اپنے بیٹے کی طرح ان کے ساتھ سلوک کیا اور ان کی تعلیم اور فوجی تربیت کی مناسب دیکھ بھال کی۔

تاریخ کی معرف کتاب "طبقات ناصری" میں منہاج السراج لکھتے ہیں کہ ایبک کے نئے والی قاضی فخر الدین عبدالعزیز کوفی اور نہیں بلکہ امام ابوحنیفہ کی آل میں شامل تھے اور نیشاپور و مضافات کے حاکم تھے۔

وہ لکھتے ہیں: "قطب الدین نے قاضی موصوف کی خدمت گزاری کے ساتھ ان کے بیٹوں کی طرح کلام اللہ کی تعلیم حاصل کی اور سواری و تیر اندازی کی تعلیم بھی پائی۔ چنانچہ تھوڑی ہی مدت میں وہ صفت مردانگی سے متصف ہو گیا اور اس کی ستائش کی جانے لگی۔"

کہتے ہیں کہ قاضی کی موت کے بعد ان کے فرزندوں نے ایبک کو پھر سے ایک تاجر کے ہاتھ فروخت کر دیا جو انھیں غزنہ کے بازار لے آیا جہاں سے سلطان غازی معزالدین سام (سلطان محمد غوری) نے انھیں خرید لیا۔"

طبقات ناصری میں لکھا ہے کہ "اگرچہ ایبک قابل ستائش اوصاف اور برگزیدہ محاسن کا حامل تھا لیکن اس کی ایک کمزوری کے سبب اسے "ایبک شل" کہا جاتا تھا یعنی ایسا شخص جس کی ایک انگلی کمزور ہو۔ اور درحقیقت ان کی ایک انگلی ٹوٹی ہوئی تھی۔

ترک قبیلہ ایبک اور اس کا مطلب

قطب الدین کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ ترک قبیلے ایبک سے تعلق رکھتے تھے لیکن ان کے والد اور قبیلے کے بارے میں زیادہ معلومات دستیاب نہیں ہیں۔ تاریخ کی کتابوں میں ان کا سن پیدائش **1150** درج ہے لیکن قطعیت کے ساتھ کچھ نہیں کہا جا سکتا۔

بہر حال ایبک کا مطلب ترکی زبان میں "چاند کا آقا یا مالک" ہوتا ہے۔ اور کہا جاتا ہے کہ قبیلے کو یہ کنیت اس کی خوبصورتی کی وجہ سے ملی تھی یعنی اس قبیلے کے لوگ مرد و زن دونوں انتہائی حسین و جمیل ہوتے تھے۔ لیکن قطب الدین کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ اتنے حسین نہیں تھے۔

لیکن اردو کے معروف شاعر اسداللہ خان غالب نے اپنی ایک فارسی غزل میں خود کو ترکی کے ساتھ ساتھ ایبک بھی کہا ہے اور ایک طرح سے چاند سے زیادہ خوبصورت ہونے پر مہر تصدیق ثبت کی ہے۔ غالب نے لکھا:

در تمامی زماہ دہ چندیم

ان کا کہنا ہے کہ ہم ترکوں کے ایک قبیلے سے آتے ہیں اس لیے ہم چاند سے دس گنا زیادہ خوبصورت ہیں۔ اسی طرح دہلی میں نظام الدین اولیا کے حلقہ بگوش اور ہندوستان کے عظیم شاعر و مفکر امیر خسرو نے بھی اس کے متعلق ایک شعر کہا ہے جس سے ایبک کی انفرادیت سامنے آتی ہے۔

انھوں نے لکھا ہے:

گاہ تاتاری شود گاہ چاچی
گاہ ایبک بود گاہ لاچی

یعنی کبھی میں تاتاری ہوں تو کبھی چاچی، کبھی ایبک ہوں تو کبھی لاچی۔ لیکن بعض لوگوں کا خیال ہے کہ ایبک کا استعمال بہت سے دیگر معنوں میں بھی ہوا ہے جس میں سے غلام بھی ایک ہے۔

اس کے علاوہ محبوب یا آئیڈیل اور پیغام رساں کے لیے بھی اس کا استعمال ہوا ہے۔ چنانچہ **13**ویں صدی کے معروف صوفی شاعر مولانا جلال الدین رومی کے یہاں اس کا استعمال نامہ بر یا پیغام رساں کے طور پر ہوا ہے جس کا مطلب وفاداری سے بھی ہے۔

گفت اے ایبک بیا و آن رسن
تا بگویم من جواب بوالحسن

شعر کا مطلب یہ ہے کہ "کسی نے کہا کہ اس پیغامبر کو لے آؤ تاکہ میں بوالحسن کا جواب دوں۔"

بہر حال معین احمد نظامی کا کہنا ہے کہ ایبک کا عروج تیزی سے ہوا اور انھوں نے اپنی ذہانت اور قابلیت کے بدولت معزالدین کی توجہ جلد ہی اپنی طرف مبذول کر لی۔

انھوں نے بتایا کہ ایبک کو پہلے ہی امیر آخور بنایا جا چکا تھا لیکن جب محمد غوری نے ہندوستان کی جانب اپنی مہمات کا آغاز کیا تو ایبک نے ترائن کی دوسری جنگ میں اپنی جنگی صلاحیت کا مظاہرہ کیا جس کی وجہ سے سلطان غوری کو فتح نصیب ہوئی اور انھیں دو اہم فوجی عہدوں 'کہرام' اور 'سمانہ' کا کمانڈار بنایا گیا۔

اکبر نے رات میں روشن گیند سے چوگان کو متعارف کرایا

ترائن کی پہلی جنگ میں تو محمد غوری کو شکست ہوئی تھی لیکن دوسری جنگ کئی لحاظ سے فیصلہ کن رہی۔

کہا جاتا ہے کہ اس میں چہامن یعنی راجپوت راجہ پرتھوی راج چوہان کو شکست ہوئی۔ پہلی شکست کے ایک سال بعد غوری ایک لاکھ سے زیادہ افغان، تاجک اور ترکوں پر مبنی بڑی فوج کے ساتھ ملتان اور لاہور کے راستے ترائن (آج دہلی سے ملحق ہریانہ کے کرنال ضلعے میں تروری کا علاقہ کہلاتا ہے) پہنچا جہاں پرتھوی راج کی تین لاکھ گھڑ سواروں اور تین ہزار ہاتھیوں پر مشتمل فوج نے اس کا راستہ روکا اور شدید جنگ ہوئی۔

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے سابق معروف پروفیسر اور تاریخ داں محمد حبیب اور خلیق احمد نظامی نے اپنی کتاب "اے کمپریہینسو ہسٹری آف انڈیا" (جلد پنجم) میں لکھا ہے کہ اس تعداد میں غلو کا عنصر ہے کیونکہ اس زمانے میں کسی چیز کی اہمیت کے لیے تعداد کو بڑھا چڑھا کر پیش کرنے کا رواج تھا۔

بہر حال ترائن کی دوسری جنگ (**1192**) میں محمد غوری نے یہ حکمت عملی اپنائی کہ اپنی فوج کو پانچ حصوں میں تقسیم کر دیا اور انھیں مختلف پوزیشن پر تعینات کر دیا جبکہ **12** ہزار افراد پر مشتمل فوج کو جنگ میں اتارا جس نے حکمتِ عملی کے تحت پسپائی اختیار کی۔

پرتھوی راج کی فوج نے یہ سمجھا کہ انھیں فتح نصیب ہو گئی ہے اور وہ اس کے پیچھے ان کا کام تمام کرنے کے لیے چل پڑے۔ لیکن پھر چار جگہ مختلف سپہ سالاروں کی قیادت میں تعینات فوج نے پرتھوی راج کی فوج کو چاروں طرف سے گھیر لیا جبکہ مراجعت کرنے والی فوج بھی واپس مڑ کر لڑنے لگی۔ کہا جاتا ہے کہ پرتھوی راج چوہان اپنے ہاتھی سے اتر کر گھوڑے پر سوار ہوا اور میدان جنگ سے راہ فرار اختیار کی۔ معین احمد نظامی نے مزید کہا کہ اس جنگ سے برصغیر میں ایبک کے سیاسی کریئر کا آغاز ہوا اور بالآخر وہ سنہ **1206** میں معزالدین غوری کی موت کے بعد دہلی کے تخت تک جا پہنچے۔

لاہور میں تاج پوشی

تاریخ دانوں کا متفقہ طور پر کہنا ہے کہ سلطان معزالدین محمد غوری کے اچانک مارے جانے کی وجہ سے وہ کسی کو اپنا جانشین مقرر نہیں کر سکے تھے چنانچہ ان کی زندگی میں ان کا جو غلام جہاں جس اعلیٰ عہدے پر فائز تھا وہ وہاں کا حاکم بن بیٹھا لیکن ایبک اپنی فراست اور سیاسی حکمت عملی کو استعمال کرتے ہوئے اصل جانشین کا عہدہ حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئے۔

انتقال کے بعد ان کے تین جانشینوں دہلی کے حاکم قطب الدین ایبک، ملتان کے حاکم ناصر الدین قباچہ اور غزنی کے حاکم تاج الدین یلدوز کے درمیان اقتدار کے لیے مقابلہ شروع ہو گیا۔ رحما جاوید کا کہنا ہے کہ ان کا ایک چوتھا غلام بختیار خلجی تھا جو کہ اس رسہ کشی میں شامل نہیں ہوا اور وہ بہار اور بنگال کی طرف چلا گیا اور خود کو وہاں کا فرمانروا کہا۔

بہر حال ایبک کو دوسروں پر غلبہ حاصل ہوا اور **25** جون سنہ **1206** کو لاہور کے قلعے میں ان کی تاج پوشی ہوئی۔ لیکن انھوں نے سلطان کا خطاب نہیں اپنایا اور نہ ہی اپنے نام سے کوئی سکہ جاری کیا اور نہ ہی اپنے نام سے کوئی خطبہ پڑھایا۔

اس بابت معین احمد نظامی کا کہنا ہے کہ یہ اس لیے تھا کہ وہ غلام تھے اور انھیں آزادی نہیں ملی تھی اس لیے انھیں سلطان کے طور پر قبول کیا جانا مشکل تھا۔

بہر حال انھوں نے سنہ **1208** میں غزنہ کا سفر کیا جہاں سے وہ **40** دنوں کے بعد واپس آئے اور اس دوران غزنہ میں محمد غوری کے ایک جانشین نے ان کی آزادی کا اعلان کیا اور پھر انھوں نے سنہ **1208-09** میں سلطان کی خطاب اپنایا۔ بعض مورخین کا کہنا ہے کہ اس کے بعد ہی انھوں نے اپنا نام قطب الدین (یعنی دین کا محور) رکھا۔ اس سے قبل ایبک اپنے آقا محمد غوری کی توسیع پسندانہ حکمت عملی پر عمل کرتے رہے اور اس دوران انھوں نے **1193** میں اجمیر اور اس کے بعد چار ہندو ریاستوں سرسوتی، سمانہ، کہرام اور ہانسی کو فتح کیا اور پھر قنوج کے راجہ جے چند کو چندوار کی جنگ میں شکست دے کر دہلی کو حاصل کیا۔ ایک سال کے اندر ہی محمود غوری کا تسلط راجستھان سے لے کر گنگا جمنا کے دوآبے کے علاقوں تک تھا۔ ایبک کی مزید فتوحات کے بارے میں منہاج السراج رقمطراز ہیں: "کہرام سے قطب الدین نے میرٹھ کی طرف پیش قدمی کی اور **587** ہجری میں اسے فتح کر لیا۔ میرٹھ سے اٹھا تو **588** ہجری میں دہلی پر قابض ہو گیا۔ **590** میں وہ سلطان کے ہم رکاب تھا اور بنارس کے راجہ جے چند کی جانب پیش قدمی کی۔

وطن سرینگر

کشمیر میں دودھ کی گھٹتی پیداوار

انسان کی بے شمار ضرورتیں ہوتی ہیں جن کا احاطہ کرنا مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن دکھائی دیتا ہے اور ایک بچے کی پیدائش کے ساتھ شروع ہو جاتی ہیں اور لڑکپن، جوانی سے لیکر بڑھاپے اور مرنے تک کسی بھی شخص کی مانگوں اور ضرورتوں کو پورا نہیں کیا جا سکتا۔ ہر ایک انسان زندگی کی دوڑ میں کسی نہ کسی چیز اور مانگ کو لیکر سمجھوتہ کرتا ہے اور اگر سمجھوتہ نہیں ہوسکتا وہ یا تو انسان کی صحت یا پھر کھانے پینے کی چیزوں میں نہیں کیا جا سکتا۔ ایک نوزائد بچے سے لیکر بیمار شخص تک دودھ کی ضرورت ہوتی ہے اور جموں وکشمیر اور خاص طور پر کشمیر کے ہر ایک ضلع میں لوگ اپنے لئے گائے پالتے تھے تاکہ دودھ کی پیداوری کو بڑھایا جاسکے۔ انسان صبح اُٹھ کر سب سے پہلے اپنے لئے یا اپنے بچوں کیلئے دودھ کا گلاس یا پھر دودھ سے تیار ہونے والی چائے سے شروعات کرتا ہے اور یہی دودھ اگر غیر معیاری ہو تو انسان کی زندگی اور خاص طور پر ہمارے نوزائد بچوں کو کئی مشکلات میں ڈال سکتا ہے۔ گائے ایک ایسی نعمت ہے کہ جس کے ہونے سے انسان اور ہر گھر میں پاک وصاف اور صحیح دودھ مہیا ہوتا تھا مگر افسوس کہ کشمیر میں ہر ایک گھر سے یہ نعمت نکلتی ہوئی دکھائی دیتی ہے۔ آجکل جو دودھ ہمارے گھروں تک پہنچتا ہے وہ کچھ ایسی پاؤڈر سے تیار کیا جاتا ہے جو کہ ہمارے لئے تندرستی کم اور بیماریاں زیادہ لاتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ ہم لوگ دِن شروع ہونے سے لیکر رات دیر تک دوائی کی دُکان اور ڈاکٹر صاحبان کے پاس لمبی لمبی قطاروں میں نظر آتے ہیں۔ ہم سب لوگوں کو اپنے آس پڑوس پر نظر دوڑانی ہوگی کہ ہم لوگ کس قدر آرام طلب ہوگئے ہیں کہ اپنی زمین جائداد بیچ کر آرام کی زندگی بسر کرنا چاہتے ہیں مگر گائے اور دیگر گھریلوں جانوروں کو ختم کرنے سے ہم نے خود کی زندگی خطرے میں ڈال دی اور اس خطرے بھری زندگی میں آرام چاہتے ہیں جو کہ ناممکن ہے اس لئے ہم سب کو اپنے مال مویشیوں کی حفاظت کو یقینی بنانا ہوگا تاکہ ہم خوشحال زندگی بسر کرسکے۔

باقیات

101

ذکر مقدار میں ممنوعہ اشیاء کی برآمدگی ہوئی ہے۔ تھانہ اترسو کی پولیس پارٹی نے چترگل چوک پر ناکے کی چیکنگ کے دوران ایک گاڑی (آلٹو) کو روکا۔ تلاشی کے دوران 1 کلو چرس پاؤڈر اور 100 گرام ایم ایس چرس کے گولے برآمد ہوئے۔ ملزم فاروق احمد خان ولد فاضل خان ساکنہ پوشناری سرکاری ملازم ہے اور ویلو کورٹ میں کلاس فور کام کر رہا ہے۔ اس کے علاوہ مصدقہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے تھانہ اشمقام کی پولیس ٹیم نے ایک ایگزیکٹیو مجسٹریٹ کی موجودگی میں سلمان سلیم راتھر ولد محمد سلیم راتھر ساکن دیارو کے گھر پر چھاپہ مارا۔ تلاشی کے دوران 2,590 کلو پسی ہوئی چرس نما مادہ (بھنگ بھوسا) برآمد ہوا۔ ایک اور کارروائی میں پی ایس مٹان کی پولیس پارٹی نے ہمزو کے پی روڈ پر فٹ پل ٹمپل کے قریب ناکہ چیکنگ کے دوران ایک مشکوک شخص عاقب احمد شاہ ولد غضنفر حسن شاہ ساکنہ شکاز محلہ سیر ہمدان کو روک لیا۔ اس کے بیگ کی تلاشی کے دوران 3 کلو بھنگ کے پتے، پھول اور بیج برآمد ہوئے۔ ایک الگ کارروائی میں، مخصوص اطلاع پر پولیس اسٹیشن بجبہاڑہ کی ایک پولیس پارٹی نے عرفان گنی کاندرو ولد عبدالغنی کاندرو ساکنہ اڈر بجبہاڑہ کے گھر پر چھاپہ مارا۔ تلاشی کے دوران اس کے رہائشی مکان سے 5.03 کلوگرام چرس پاؤڈر نما مادہ برآمد ہوا۔ سوپور میں، جموں وکشمیر پولیس نے پولیس اسٹیشن پنزلہ کے دائرہ اختیار میں ایک منشیات فروش کو گرفتار کیا۔ ترہل روہامہ میں ناکہ چیکنگ کے دوران ایک مشکوک شخص کو روک کر گرفتار کرلیا گیا۔ ذاتی تلاشی پر، ممنوعہ چرس نما مادہ برآمد کیا گیا اور مناسب طریقہ کار کے مطابق ضبط کرلیا گیا۔ ملزم کی شناخت شاہد احمد میر ولد عبدالرشید میر ساکنہ میر پورہ روہامہ رفیع آباد کے نام سے ہوئی ہے۔ تمام ملزمان کو گرفتار کرلیا گیا ہے اور اس کے مطابق متعلقہ تھانوں میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمات درج کرلیے گئے ہیں، اور اس میں ملوث وسیع نیٹ ورک کا پتہ لگانے کے لیے مزید تفتیش جاری ہے۔ جموں وکشمیر پولیس منشیات کی لعنت کو ختم کرنے کے اپنے پختہ عزم کا اعادہ کرتی ہے اور عام لوگوں سے منشیات کی فروخت یا غیر قانونی سرگرمیوں سے متعلق کسی بھی معلومات کا اشتراک کر کے تعاون کرنے کی اپیل کرتی ہے۔

102

جبکہ تیسری پرواز میں 73 مرد اور 70 خواتین نے سفر کیا۔ روانگی کے موقع پر حج ہاؤس بمنہ میں جذباتی مناظر دیکھنے کو ملے، جہاں عازمین کے عزیز واقارب کی بڑی تعداد انہیں الوداع کہنے کے لیے موجود تھی۔ کئی معزز زائرین بسوں میں سوار ہونے سے قبل قرآن پاک کی تلاوت کرتے ہوئے نظر آئے، جس سے فضا روحانیت سے معمور ہو گئی۔ حج کمیٹی کے ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر شجاعت احمد قریشی نے بتایا کہ عازمین کی سہولت کے لیے ٹرانسپورٹ، بیگیج ہینڈلنگ، میڈیکل اسکریننگ اور دستاویزی عمل سمیت تمام ضروری انتظامات پہلے ہی مکمل کر لیے گئے تھے تاکہ روانگی کا عمل خوش اسلوبی سے انجام پا سکے۔ انہوں نے کہا کہ "صبح سے ہی تمام مراحل نہایت منظم اور پرسکون انداز میں جاری ہیں۔" انہوں نے عازمین کو ہدایت دی کہ وہ مقررہ اوقات کے مطابق رپورٹ کریں اور اپنے ہمراہ پاسپورٹ، ویزا کی نقل، ویکسینیشن کارڈ اور مقررہ سامان لازمی رکھیں، جبکہ ممنوعہ اشیاء سے مکمل اجتناب کریں۔ واضح رہے کہ اسلام کے مقدس ترین مقامات کی زیارت پر مشتمل سالانہ فریضہ حج آئندہ ماہ سعودی عرب میں ادا کیا جائے گا، جس کے لیے دنیا بھر سے لاکھوں فرزندان توحید وہاں جمع ہوں گے۔ ادھر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج سری نگر انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر پہلے حج قافلے کو رخصت کیا، جس کے ساتھ جموں وکشمیر سے حج آپریشنز 2026 کا باضابطہ آغاز ہوا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے عازمین سے ملاقات کی، انہیں نیک تمنائیں پیش کیں اور دعا کی کہ ان کا سفر محفوظ، پرامن اور روحانی طور پر بابرکت ہو۔ انہوں نے کہا کہ یہ مقدس سفر ہمدردی، اتحاد اور بھائی چارے کی قدروں کو مزید مضبوط کرے گا۔ پہلے مرحلے میں تین پروازوں کے ذریعے 431 عازمین کو روانہ کیا گیا۔ مجموعی طور پر 18 اپریل سے 5 مئی تک 28 پروازیں چلائی جائیں گی، جن کے ذریعے اس سال جموں وکشمیر کے 4,706 افراد حج کی سعادت حاصل کریں گے۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، ڈویژنل کمشنر کشمیر، ڈپٹی کمشنر بڈگام، ڈائریکٹر ایئرپورٹ سری نگر، سینئر سول و پولیس افسران، حج کمیٹی کے ارکان اور ایئرپورٹ اتھارٹی کے نمائندے موجود تھے۔

103

شفافیت، درستگی اور جامعیت کو تقویت ملے گی۔ دورے کے دوران ریاستی الیکشن کمشنر نے زونل آفس ریلیف (مہاجر) اودھمپور اور جگتی ٹاؤن شپ نگروٹہ میں خصوصی مہاجر کیمپوں کا بھی دورہ کیا اور معائنہ کیا۔ انہوں نے متعلقہ حکام سے جاری پیش رفت پر رائے لی۔ جگتی ٹاؤن شپ کے مکینوں نے بھی ریاستی الیکشن کمشنر سے بات چیت کی اور انہیں ووٹر لسٹ کے عمل سے آگاہ کیا۔ ریاستی الیکشن کمشنر کے ساتھ سیکریٹری ریاستی الیکشن کمیشن، اے ڈی سی جموں، اے ڈی سی اودھمپور، متعلقہ بی ڈی اوز اور دیگر سینئر افسران اور اہلکاروں کے علاوہ پی آر آئی کے سابق ممبران اور متعلقہ علاقوں کے مقامی باشندے بھی تھے۔

104

کرنے کے لیے جمع ہوئے۔ امسال جموں وکشمیر کے کل 4764 عازمین حج بیت اللہ انجام دینے کیلئے مکہ مکرمہ جائیں گے۔ وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے یہاں شیخ العالم بین الاقوامی ہوائی اڈے پر حج 2026 عازمین کے پہلے قافلے کو رخصت کیا۔ وزیراعلیٰ کے دفتر نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ وزیراعلیٰ نے عازمین کے لیے ایک محفوظ اور روحانی طور پر مکمل سفر کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا اور وزیراعلیٰ کے دفتر نے عازمین سے مکہ مکرمہ میں جموں وکشمیر میں امن، ترقی اور خوشحالی کے لیے دعا کرنے کی درخواست کی۔ پوسٹ میں کہا گیا ہے کہ وزیراعلیٰ نے عہدیداروں کو تمام عازمین حج کے لیے ہموار سہولت اور مناسب انتظامات کو یقینی بنانے کی ہدایت کی، سفر کے ہر مرحلے پر ہموار رابطہ کاری، مسافروں کی سہولت اور بروقت مدد پر توجہ دی جائے۔

105

میں سیب کی قیمتوں میں مارکیٹ میں گراوٹ آنے کے باعث اس صنعت سے وابستہ کاشتکاروں میں کافی مایوسی پائی جا رہی ہے اور ان کی روزی روٹی متاثر ہو رہی ہے۔ نمائندہ پرویز وانی سے بات کرتے ہوئے، کاشتکاروں اور تاجروں نے کہا کہ ہر گزرتے دن کے ساتھ قیمتیں کم ہونے کی وجہ سے انہیں بھاری نقصان کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اس وقت سیب کے ڈبے 300 سے 400 روپے فی ڈبہ فروخت ہو رہے ہیں جبکہ مرکزی سیزن میں سی گریڈ کے سیب کے ریٹ اس سے زیادہ تھے۔ ایک تاجر نے نمائندے کو بتایا کہ انہوں نے تقریباً 10 ہزار سیب کے کریٹ تقریباً ایک ہزار سے 15سو روپے فی کریٹ خریدے اور انہیں لاسی پورہ پلوامہ میں کولڈ اسٹوریج یونٹوں میں رکھا۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت ان کے سیب کے کریٹ صرف 3 سے 4سو روپے کے قریب مل رہے ہیں جس کی وجہ سے انہیں فی کریٹ ایک ہزار سے 12سو روپے کا نقصان ہو رہا ہے جو کہ تقریباً ایک کروڑ روپے کا نقصان ہے۔ انہوں نے کہا ”میں پچھلے 10 سالوں سے پھلوں کا کاروبار کر رہا ہوں لیکن پچھلے دس سالوں میں صرف چند لاکھ کمائے ہیں کیونکہ مجھے کروڑوں کا نقصان ہو رہا ہے، جس کی وجہ سے میں اور میری فیملی ڈپریشن کا شکار ہو گئی ہے“۔ تاجروں نے کہا کہ انہوں نے اپنی پیداوار کو کچھ عرصے کیلئے پیک کرنا بند کر دیا ہے لیکن وہ جانتے ہیں کہ وہ اسے زیادہ دیر تک وہاں نہیں رکھ سکتے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے اسے وہاں رکھے ہوئے چھ سے سات ماہ گزر چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہاں تک کہ سی گریڈ کے سیب نے بھی مرکزی سیزن میں زیادہ منافع حاصل کیا اور یہ کولڈ اسٹوریج یونٹوں میں رکھی گئی پیداوار کی اب تک کی کم شرح ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ سیب بڑی مقدار میں ہندوستانی منڈیوں میں مختلف مقامات سے پہنچ رہے ہیں۔ ممالک اس طرح مقامی سیب کو داخلوں سے نکال رہے ہیں۔ دریں اثنا، کولڈ یونٹ ہولڈرز نے ان حالات میں حکومت سے مداخلت کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ورنہ، اس کا کولڈ اسٹوریج یونٹس پر منفی اثر پڑ سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو سیب کی درآمد روکنے میں مداخلت کرنی چاہیے تاکہ کشمیری کاشتکاروں اور تاجروں کو اچھا منافع مل سکے۔ انہوں نے کہا کہ کولڈ اسٹوریج یونٹ ہزاروں لوگوں کو روزگار دے رہے ہیں۔ اس شعبے کو نظر انداز کرنے سے ہزاروں کارکنوں کی روزی روٹی متاثر ہوگی۔

106'

دوران 45 ایف آئی آر درج کر کے 63 سمگلروں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ منوج سنہا نے 'نشا مکت جموں کشمیر ابھیان' کے تحت 11 اپریل کو جموں سے 100 روزہ مہم کا آغاز کیا، اس کے بعد 13 اپریل کو کٹھوعہ میں اور 15 اپریل کو رامبن ضلع میں پروگرام ہوئے۔ جہاں لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے منشیات کیخلاف عوامی تحریک کی شروعات کرتے ہوئے پدیاترا کی قیادت کی اور موجود لوگوں سے خطاب کیا۔ لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا، جنہوں نے راجوری شہر میں پدیاترا کی قیادت کی، نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ میں راجوری میں پدیاترا میں شامل ہوا اور منشیات سے پاک جموں وکشمیر مہم کے تحت ایک عوامی ریلی سے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ راجوری کا سرحدی ضلع حساس ہے اور سرحد پار سے منشیات کی اسمگلنگ کا خطرہ ہے۔ لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ لیکن ہم ان چیلنجوں کو کچلنے، منشیات کے کاروبار کو ختم کرنے اور معاشرے کو نشے سے آزاد کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ منوج سنہا نے مزید کہا کہ 11 اپریل سے جموں وکشمیر پولیس نے جموں ڈویژن میں ایک مسلسل کریک ڈاؤن شروع کیا۔ انہوں نے کہا کہ 11 سے 15 اپریل کے درمیان 45 سے زائد ایف آئی آر درج کی گئیں، 63 اسمگلروں کو گرفتار کیا گیا اور منشیات کی بھاری مقدار پکڑی گئی۔ منوج سنہا نے مزید کہا کہ باقاعدگی سے چیکنگ اب اسکولوں، فارمیسیوں اور منشیات کی ایجنسیوں کا احاطہ کر رہی ہے اور یہ مہم مسلسل جاری رہے گی۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے راجوری میں ایک عوامی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے، منشیات کے نیٹ ورکس کیخلاف ہمہ گیر کارروائی کا اعلان کیا اور انتظامیہ کے معاشرے کو منشیات کے استعمال سے پاک کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ اپنے خطاب میں لیفٹیننٹ گورنر نے اس بات پر زور دیا کہ تمام جنگیں سرحدوں پر نہیں ہوتیں۔ انہوں نے کہا کہ کچھ لڑائیاں نظر نہیں آتی ہیں اور برسوں سے جموں کشمیر کے لاتعداد خاندان اپنی دیواروں کے اندر نشے کی لت سے لڑ رہے ہیں اور بہت سے اپنے پیاروں کو کھو چکے ہیں۔ 11 اپریل کو، جموں کے ایم اے اسٹیڈیم کے مقدس میدان سے، ہم نے منشیات کی لت کیخلاف 100 دن کی پرعزم جنگ کا آغاز کرتے ہوئے مکمل جنگ کا اعلان کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ میرا ماننا ہے کہ نشہ محض ذاتی ناکامی نہیں ہے بلکہ یہ ہمارے معاشرے کے تانے بانے میں ایک گہرا زخم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا دہشت گرد پڑوسی منشیات کے ذریعے اسے دہشت گردی کے ذریعے استعمال کرتا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ اسمگلنگ اور اپنی قوم کی طاقت کو اندر سے ختم کرنا ہم اس جنگ میں ہر ایک شہری کی طرح متحد ہو کر جیتیں گے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ 11 اپریل سے پہلے درج ہونے والے کیسوں میں پچھلے 7 دنوں میں 3 گنا اضافہ دیکھا گیا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ 100 دنوں میں، ہمیں منشیات کے نیٹ ورک کی کمر کو مکمل طور پر توڑ دینا چاہیے۔ جب معاشرے کی طاقت اور انتظامیہ کی طاقت اکٹھی ہو جائے گی، نہ اسمگلروں اور نہ ہی مجرموں کو بخشا جائے گا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اس بات پر بھی روشنی ڈالی کہ روک تھام منشیات سے پاک جموں وکشمیر مہم کو اینکر کرتی ہے اور وہ سمجھتے ہیں کہ ایسے معاملات میں روک تھام کسی بھی علاج سے زیادہ طاقتور ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں ہر اسکول، کالج، کھیل کے میدان، اور کمیونٹی ہب میں بیداری اور عزت نفس کو بھڑکاتے ہوئے، منشیات سے پہلے اپنے بچوں تک پہنچنا چاہیے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جموں وکشمیر پولیس اور دیگر نافذ کرنے والے اداروں سے بھی مطالبہ کیا کہ وہ منشیات کے سمگلروں کیلئے مثالی سزا کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ کوئی بھی مجرم بچ نہ پائے۔ ہمیں اپنے نوجوانوں کو زہر دینے والے سمگلروں کے خلاف مثالی کریک ڈاؤن شروع کرنا چاہیے۔ وہ نسلیں برباد نہیں ہوں گی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے مزید کہا کہ انتظامیہ نے منشیات کے سمگلروں کے نیٹ ورک کو ختم کرنے اور فوری انصاف کو یقینی بنانے کے لیے ایک ایس او پی تیار کیا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ پتہ لگانے اور مشاورت سے لے کر ڈیٹوکس، بحالی اور بعد کی دیکھ بھال تک، ہمارا عہد مکمل بحالی ہے۔ انہوں نے عہدیداروں سے کہا کہ وہ ہفتہ وار سرگرمیوں کا آڈٹ کریں جن میں بحالی شدہ زندگیوں کی فہرست، گرفتار اسمگلروں کی فہرست شامل ہے جبکہ اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ فرضی مراکز کو بند کیا جائے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ ہم لوگوں کے وقار کو بحال کریں گے، انہیں اپنے مشترکہ معاشرے سے دوبارہ جوڑیں گے، اور راجوری کے روشن مستقبل کی تعمیر کے لیے ان کی صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں گے۔ یہ مشن حکومتی کوششوں سے زیادہ کا تقاضا کرتا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ میں ہر سماجی تنظیم اور این جی اوز سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ اس نیک کوشش میں ہمارا ساتھ دیں۔ اس موقع پر، لیفٹیننٹ گورنر نے انسداد منشیات کا عہد لیا اور راجوری پریمیئر لیگ اور راجوری فٹ بال کلب کا بھی آغاز کیا جو کہ نشا مکت جموں کشمیر ابھیان کے تحت ہے۔ فنکار میوزیکل اوپیرا کے ذریعے نشہ آور اشیاء کے تباہ کن اثرات کے بارے میں آگاہی پھیلاتے ہیں۔

107

ریمانڈ منظور کیا۔ حکام نے بتایا کہ اسے جموں وکشمیر لے جایا جائے گا اور مزید کارروائی کیلئے سوموار کو عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ یہ مقدمہ 17 جولائی 1996 کو شیر گڑھی تھانے میں درج کی گئی ایف آئی آر سے متعلق ہے۔ تفتیش کاروں کے مطابق، یہ واقعہ مہلوک دہشت گردوں کے جلوس جنازہ کے دوران پیش آیا، جہاں نعرے بازی مبینہ طور پر تشدد میں بدل گئی۔ سیکورٹی اداروں نے دعویٰ کیا ہے کہ بدامنی کے دوران مسلح دہشت گردوں نے فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں اہلکار زخمی ہو گئے۔ یہ پیش رفت شاہ کو دیگر معاملات میں ریلیف حاصل کرنے کے چند ہفتوں بعد ہوئی ہے۔ انہیں 12 مارچ 2026 کو سپریم کورٹ آف انڈیا نے این آئی اے کے ایک الگ کیس میں ضمانت دی تھی، اس کے بعد 28 مارچ 2026 کو منی لانڈرنگ کیس میں ضمانت دی گئی تھی۔

108

بتایا جا سکے کہ عازمین حج کو سفر کے دوران کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں خوشی ہے کہ ہم ان کی زیارت، سہولیات اور انتظامات میں حصہ ڈالنے کے قابل ہیں۔ عہدیداروں نے بتایا کہ جموں و کشمیر کے عازمین حج کے پہلے قافلے کو حج 2026 کے روانگی کے شیڈول کے آغاز کے موقع پر سینئر افسران کی موجودگی میں حج ہاؤس بمنہ، سری نگر سے باضابطہ طور پر جھنڈی دکھا کر روانہ کیا گیا۔ حکام نے مزید کہا کہ انتظامات کا جائزہ لینے کے دوران سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) سری نگر اور ایس ایس پی سیکورٹی بھی موجود تھے۔ ڈپٹی کمشنر نے مزید کہا کہ سرکاری روانگی کے عمل کے ایک حصے کے طور پر سری نگر بین الاقوامی ہوائی اڈے پر ایک رسمی فلیگ آف بھی کیا جائے گا۔ دریں اثنا، ایس ایس پی سری نگر ڈاکٹر سندیپ چکرورتی نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے یاتریوں کے لیے دلی دعائیں کیں اور کہا کہ پولیس ایک پرامن اور محفوظ سفر کو یقینی بنانے کے لیے پوری طرح پرعزم ہے۔ میری دعا ہے کہ ان کی عبادت پرامن طریقے سے انجام پائے۔ ایس ایس پی سری نگر نے مزید کہا کہ یاتریوں کی ہموار نقل و حرکت کے لیے ایک کثیر سطحی حفاظتی گرڈ لگایا گیا ہمیری دعا ہے کہ ان کی عبادت پرامن طریقے سے انجام پائے۔ ایس ایس پی سری نگر نے مزید کہا کہ یاتریوں کی ہموار نقل و حرکت کے لیے ایک کثیر سطحی حفاظتی گرڈ لگایا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سری نگر پولیس کی ٹیمیں اگلے 10 دنوں تک حج ہاؤس میں تعینات رہیں گی تاکہ حجاج کی روانگی کی آسانی کو یقینی بنایا جا سکے۔ سی سی ٹی وی اور ڈرون نگرانی کے ساتھ ہم ضلعی انتظامیہ کی مدد سے اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ کسی بھی حاجی کو کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

109

بحث اور اسے منظور کیا گیا۔

110

چنار کے نوشتہ جات کی چوری کی شکایت موصول ہوئی۔ شکایت پر فوری کارروائی کرتے ہوئے، سیکشن 303(2) بی این ایس کے تحت مقدمہ ایف آئی آر نمبر 41/2026 درج کیا گیا اور تحقیقات شروع کی گئیں۔ تفتیش کے دوران پولیس نے دو ملزمین امتیاز احمد گوری ولد محمد لطیف گوری اور اشفاق احمد گوری ولد محمد عبداللہ گوری ساکنان ناگبل یوس مرگ بڈگام کے طور پر ہوئی ہے۔ انہیں گرفتار کرلیا۔ ان کے انکشاف پر ہزاروں روپے مالیت کے مسروقہ چنار برآمد کر کے ضبط کر لیے گئے۔ ایک سامان بردار گاڑی کو بھی ضبط کیا گیا۔ کیس میں دیگر افراد کے ملوث ہونے کا پتہ لگانے کے لیے مزید تفتیش جاری ہے۔ جموں وکشمیر پولیس امن وامان کو برقرار رکھنے کے لیے پرعزم ہے اور عام لوگوں سے اپیل کرتی ہے کہ وہ پولیس کے ساتھ تعاون کریں اور مجرمانہ سرگرمیوں سے متعلق کوئی بھی معلومات شیئر کریں۔۔ انہیں گرفتار کرلیا۔ ان کے انکشاف پر ہزاروں روپے مالیت کے مسروقہ چنار برآمد کر کے ضبط کر لیے گئے۔ ایک سامان بردار گاڑی کو بھی ضبط کیا گیا۔ کیس میں دیگر افراد کے ملوث ہونے کا پتہ لگانے کے لیے مزید تفتیش جاری ہے۔ جموں وکشمیر پولیس امن وامان کو برقرار رکھنے کے لیے پرعزم ہے اور عام لوگوں سے اپیل کرتی ہے کہ وہ پولیس کے ساتھ تعاون کریں اور مجرمانہ سرگرمیوں سے متعلق کوئی بھی معلومات شیئر کریں۔

111

لیے کیا گیا ہے۔ انتظامیہ نے مزید بتایا کہ سرکاری ٹیمیں تمام 58 اسکولوں میں تعینات کر دی گئی ہیں تاکہ تدریسی عمل بلا رکاوٹ جاری رہے۔

112

زوجیلا، منی مرگ، گومری، گلمرگ، پہلگام میں تازہ مگر تازہ برفباری ہوئی ہے جس کی وجہ سے شدید میں اضافہ ہوا ۔محکمہ موسمیات کے مطابق پیر پنچال کے آر پار اگلے 24 گھنٹوں تک میدانی علاقوں کے ساتھ ساتھ بالائی علاقوں میں بھی برفباری ہونے کے امکانات ہے اور کہا کہ موسمی صورتحال میں 19 اکتوبر کی صبح سے بہتری آئیگی ۔ محکمہ موسمیات کے مطابق بالائی علاقوں کے ساتھ ساتھ میدانی علاقوں میں کہیں کہیں پر ہلکی سے درمیانہ درجے کی بارشیں ہوسکتی ہے جبکہ وقفہ وقفہ سے ہلکی بارشوں کی وجہ سے درجہ

از نیابت گوم احمد پورہ با اجلاس نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست ازجانب مسمات حلیمہ بانو دختر غلام رسول ڈار ساکنہ شیر آباد کھور تحصیل چٹن بارہمولہ بمراد حصول ڈپنڈنٹ سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ وبیانات نمبردار وچوکیدار علاقہ سائلہ مذکورہ موضع شیر آباد کھور میں رہائش پذیر ہے۔ نیز سائلہ مذکورہ کا والد مسمی غلام رسول ڈار ولد خضر محمد ڈار مورخہ 22/07/2015 کو فوت ہو چکا ہے۔ جسکے نسبت سائلہ مذکورہ تحت ضابطہ dependent سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے۔ نیز متوفی غلام رسول ڈار مذکور کے دو فرزندان ہیں۔ علی محمد ڈار (پسر)، (۲) مسماۃ حلیمہ بانو (دختر) البتہ علی محمد ڈار مذکور اپنے والد کے فوت ہونگی کے وقت سرکاری ملازم تھا اور اس وقت وہ pensioner ہے۔ اسی طرح مسمات حلیمہ بانو کی شادی ہوئی تھی اور وہ اس وقت Divorced ہے۔ نیز متوفی غلام رسول ڈار مذکور کے Dependents بذیل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفی	پیشہ	کیفیت	ساکنہ
مسماۃ حلیمہ بانو دختر مرحوم غلام رسول ڈار	اے	دختر	گھریلو کام	طلاق شدہ	شیر آباد کھور

اس کے علاوہ اور کوئی Dependent نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

Government of JammuKashmir
OFFICE OF THE CHILD DEVELOPMENT PROJECT OFFICER
POSHAN PROJECT Hajin

Subject: Engagement of candidates for the Posts of Sahayikas (AWHs)

This office has advertised Two posts of Sahayikas (AWHs(vide Advertisement Notice No 02 of 2025 Dated 10-06-2025 under endorsement No: CDPO/Poshan/Hajin/Recruitment/2025/161-173 Dated: 10-06-2025 and same was published through department of information vide DIP No #DIPK-2317/25 in Newspapers Kashmir Monitor, Indian Times &Nigraan on 11-06-2025and vide publicity was given through PRIs and same was also uploaded on website of DC Bandipora and applications were received accordingly. After proper scrutiny of application forms by the Block Level selection committee the tentative selection of candidates for each ward was made accordingly as per H.R policy for Sangnis (AWW (& Sahikayas (AWH)constituted by Government vide order No:222-JK(SWD(of 2022 Dated: 30-11-2022 which is now being published for inviting ofobjections if any within 10 days from the date of publication, after expiry of cut date no objection shall be entertained. The list of all candidates who have submitted the application form is mentioned at Annexure "A- and provisional/Tentative selection list as per Annexure "B- is shown below.

Annexure "A-

S. No	Name of Candidate	Parentage/ Husbands Name	Marital Status	DOB	Name of location for which she has applied	Marks obtained as per 10th Class Marks Sheet	Percentage of Marks
01	Rubeena Gh Mohd	D/o Gh Mohd Bhat	Un-Married	30-12-1989	Asthan Mohalla Ajas W.No.3	264/500	52.80%
02	Rifat Akhter	D/o Tariq Ahmad Mir	Un-Married	03-05-2005	Wussan B W.No.2	230/500	46.00%

Annexure "B-

S. No	Name of Candidate	Parentage/ Husband's Name	DOB	Location for which selected provisionally	Marks obtained as per 10th Class Marks Sheet	Percentage of Marks	Remarks
01	Rubeena Gh Mohd	D/o Gh Mohd Bhat	30-12-1989	Asthan Mohalla Ajas W.No.3	264/500	52.80%	
02	Rifat Akhter	D/o Tariq Ahmad Mir	03-05-2005	Wussan B W.No.2	230/500	46.00%	

No:CDPO/Hjn/Estt/2026-27/ Dated:

Sd/-Child Development Project Officer,
Poshan Project Hajin Bandipora.

DIPK No: 521/26

Government of JammuKashmir
OFFICE OF THE CHILD DEVELOPMENT PROJECT OFFICER
POSHAN PROJECT Hajin

Subject: Engagement of candidates for the Posts of Sahayikas (AWHs)

This office has advertised Two posts of Sahayikas (AWHs(vide Advertisement Notice No. 03 of 2025 Dated 26-07-2025 under endorsement No: CDPO/Poshan/Hajin/Recruitment/2025/276-88 Dated: 26-07-2025 and same was published through department of information vide DIP No #DIPK-4374/25 in Newspapers Kashmir Images, Tameel Irshad &Sharbeen on 29-07-2025 and vide publicity was given through PRIs and same was also uploaded on website of DC Bandipora and applications were received accordingly. After proper scrutiny of application forms by the Block Level selection committee the tentative selection of candidates for each ward was made accordingly as per H.R policy for Sangnis (AWW (& Sahikayas (AWH)constituted by Government vide order No:222-JK(SWD(of 2022 Dated: 30-11-2022 which is now being published for inviting ofobjections if any within 10 days from the date of publication, after expiry of cut date no objection shall be entertained. The list of all candidates who have submitted the application form is mentioned at Annexure "A- and provisional/Tentative selection list as per Annexure "B- is shown below.

Annexure "A-

S. No	Name of Candidate	Parentage/ Husbands Name	Marital Status	DOB	Name of location for which she has applied	Marks obtained as per 10th Class Marks Sheet	Percentage of Marks
01	Munazah Manzoor	D/o Lt. Manzoor Ahmad Baba	Un-married	11-12-2006	Wani Mohalla Ajas W.No.5	455/500	91.00%
02	Zahidah Bano	W/o Ishfaq Ahmad Dar	Married	01-03-1996	Band Mohalla A W.No.2	193/500	38.60%

Annexure "B-

S. No	Name of Candidate	Parentage/Husband's Name	DOB	Location for which selected provisionally	Marks obtained as per 10th Class Marks Sheet	Percentage of Marks	Remarks
01	Munazah Manzoor	D/o Lt. Manzoor Ahmad Baba	11-12-2006	Wani Mohalla Ajas W.No.5	455/500	91.00%	
02	Zahidah Bano	W/o Ishfaq Ahmad Dar	01-03-1996	Band Mohalla A W.No.2	193/500	38.60%	

No:CDPO/Hjn/Estt/2026-27/ Dated:

Sd/-Child Development Project Officer,
Poshan Project Hajin Bandipora.

DIPK No: 520/26

OFFICE OF THE PRINCIPAL.
GOVERNMENT MEDICAL COLLEGE, HANDWARA.
Department of Health and Medical Education UT of J&K.

Corrigendumto Advertisement
Notice No.7-SR (GMCH) of 2026.
Dated: 16-04-2026

In partial modification to the Advertisement Notice No. 7-SR (OMCH(of 2026 ,dated 16-04-2026 ,kindly read General Surgery instead of Orthopedics figuring at serial No 3.
No.-PS/GMCH/2026-27/ Dated: 17-04-2026

Sd/-Principal
Govt. Medical College
Handwara

DIPK No: 527/26

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

ایک سیب روزانہ اب الزائیمر کو بھی دور بھگائے

سیب میں موجود بعض کیمیائی اجزا دماغ کے لیے انتہائی مفید ثابت ہوتے ہیں اور الزائیمر سے بچاتے ہیں

لائپزگ، جرمنی: ایک نئی تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ یہ پھل ایسے اہم کیمیائی اجزا سے مالامال ہے جو دماغی خلیات (نیورون) کو طاقت فراہم کرتے ہیں اور اس سے سیکھنے کا عمل اور یادداشت میں بہتری ہوتی ہے۔ اس طرح سیب الزائیمر اور ڈیمنشیا جیسے مرض کو ٹال سکتا ہے۔ سیب میں بہت اقسام کے فائٹونیوٹرینٹس پائے جاتے ہیں جو دماغ کے لیے مفید کہے جارہے ہیں۔ چوہوں پر کیے گئے تجربات سے معلوم ہوا کہ فائٹونیوٹرینٹس دماغ میں موجود بھورے مواد یعنی گرے میٹر کو بڑھاتے ہیں جو سوچنے اور سمجھنے کا کام انجام دیتا ہے۔ جرمن سینٹر برائے اعصابی امراض کے پروفیسر جرڈ کیمپر مان نے کہا ہے کہ جس طرح دماغ پرورزش کے بعد اچھے اثرات ہوتے ہیں عین وہی اثرات سیب میں موجود اجزا کے ٹیکے لگانے کے بعد دیکھے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ سیب میں موجود کیمیائی مرکبات پورے جسم کے لیے بھی بہت مفید ہوتے ہیں۔ ماہرین نے یہ بھی کہا ہے کہ سیب میں موجود اینٹی آکسیڈنٹس جلن اور سوزش کو کم کرتے ہوئے جسمانی امنیاتی نظام کو مضبوط بناتے ہیں۔ تجرباتی طور پر سائنسدانوں نے چوہوں کے دماغ سے خلیات ساق (اسٹیم سیل) نکالے اور انہیں ایک ڈش میں پروان چڑھایا۔ جب ان میں سیب سے نکالے گئے ایک کیمیکل کیورسٹائن ڈالا گیا تو بہت سارے نیورون بڑھے اور بہت کم نیورون ختم ہوئے۔ اس اہم کام کی تفصیل اسٹیم سیل رپورٹ نامی جریدے میں شائع ہوئی ہے۔ اس طرح تصدیق ہوئی ہے کہ سیبوں میں موجود کیمیائی مادے دماغ میں نئے خلیات کی پیداوار بھی بڑھاسکتے ہیں۔ پروفیسر جرڈ کے مطابق دماغ کے لیے انتہائی مفید اجزا سیب کے گودے اور اس کے چھلکے میں بھی پائے جاتے ہیں اس لیے سیب کے چھلکے کو کبھی نظرانداز نہ کیجئے اور اسے کھانے کی عادت میں شامل فرمائیں۔ ماہرین کے مطابق کیورسٹائن کیمیکل سیب کے چھلکے میں پایا جاتا ہے۔ یہی کیمیکل سیب کو خوشبو بھی دیتا ہے۔

MNN

سبز چائے سرطان سے بچانے والے جین کو بڑھاتی ہے

سبز چائے میں موجود ایک مرکب انسانی جسم میں پی 53 جین کی ٹوٹ پھوٹ روکنے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے

نیویارک: سبز چائے کے گوناگوں فوائد ہمارے سامنے آتے رہتے ہیں اور اب اس میں کینسر کو روکنے والا ایک ایسا اینٹی آکسیڈنٹ ملا ہے جو سرطان سے بچانے والے جین کی قوت اور تعداد کو بڑھاتا ہے۔ اس طرح سبز چائے کا کینسر روکنے اور ڈی این اے کی سطح پر اہم کردار سامنے آیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ سبز چائے میں ایک کیمیکل ایسا ہے جو مشہور پی 53 جین کی تعداد کو بڑھاتا ہے۔ یہ جین بہت ہی اہم کردار ادا کرتا ہے اور اسے 'ڈی این اے کا محافظ' بھی کہا جاتا ہے۔ پی 53 جین کو اینٹی کینسر پروٹین بھی کہا جاسکتا ہے کیونکہ یہ ڈی این اے میں تبدیلی اور ٹوٹ پھوٹ کو روکتا ہے اور شکستہ ڈی این اے کی مرمت بھی کرتا ہے۔ اسطرح خلوی سطح پر یہ بدن کے شیرازے کو بکھرنے سے روکتا ہے۔ رینسلیئر پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ کے سائنسداں پروفیسر نے سبز چائے میں ایک اینٹی آکسیڈنٹ دریافت کیا ہے جسے اپی گیلوکیٹاچن گیلٹ (ای جی سی جی) کہتے ہیں۔ یہ سبز چائے میں بکثرت پایا جاتا ہے۔ انہیں امید ہے کہ اس دریافت سے ضدِ سرطان ادویہ بنانے میں بھی مدد ملے گی۔ اب تک 50 فیصد انسانی کینسر کے معاملات میں پی 53 جین کی تبدیلی کو ہی دیکھا گیا ہے۔ اس ضمن میں چائے میں موجود ای جی سی جی پی 53 جین کو اس کی قدرتی حالت میں برقرار رکھتا ہے۔ واضح رہے کہ سبز چائے کا یہ مرکب ایک عرصے سے سپلیمنٹ کی صورت میں بھی فروخت کیا جاتا ہے۔ تاہم اس کی پشت پر ٹھوس سائنسی ثبوت اب سامنے آیا ہے۔ ماہرین نے ای جی سی جی اور پی 53 جین کے درمیان عمل کو غور سے دیکھا ہے۔ ای جی سی جی براہ راست پی 53 جین سے چپک جاتا ہے اور اسے متاثر ہوتے یا ٹوٹ پھوٹ کو روکتا ہے۔ اس طرح کہا جاسکتا ہے کہ سبز چائے کینسر کو روکنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے۔

MNN

بچوں میں بھی کورونا وائرس ہلاکت خیز ہوسکتا ہے، تحقیق

بچوں میں بھی کورونا ویکسین کے ٹرائل کا آغاز ہو گیا ہے

عمومی طور پر کہا جاتا ہے کہ کورونا وائرس صرف بالغوں پر ہی حملہ آور ہو کر انہیں بیمار کردیتا ہے اور بڑے پیمانے پر یہ بھی خیال کیا جاتا ہے کہ اس مہلک وائرس سے بچے شدید متاثر نہیں ہوتے اور نہ ہی انہیں اسپتال میں داخل ہونے کی ضرورت ہوتی ہے تاہم یہ بات اب اتنی بھی درست نہیں ہے۔ سائنسی جریدے جرنل آف ٹراپیکل پیڈیاٹرکس (جے ٹی پی) میں شائع ہونے والی نئی تحقیق میں انکشاف کیا گیا ہے کہ بچوں کی ایک بڑی تعداد بھی کورونا سے متاثر ہوئی ہے اور ان میں سے کچھ کو پیچیدگیوں کی وجہ سے اسپتال میں داخل بھی ہونا پڑا ہے۔ دنیا بھر سے جمع ہونے والے 5 ہزار سے زائد بچوں کے ڈیٹا سے ظاہر ہوتا ہے کہ کورونا ویکسین سے متاثر ہونے والے ہر 3 میں سے 1 بچے کو شدید علامات کے باعث اسپتال میں داخل ہونا پڑا اور بچوں کو انتہائی نگہداشت کی ضرورت بھی پیش آئی۔ تحقیقی مقالے میں مزید کہا گیا ہے کہ کووڈ کے ساتھ اسپتال میں داخل ہونے والے تقریباً 49 فیصد بچوں میں MIS یعنی ملٹی سسٹم انفلیمٹری سنڈروم ہے سے دوچار ہونا پڑا جو ایک انتہائی خوفناک پیچیدگی ہے۔ ایم آئی ایس یعنی ملٹی سسٹم سوزش اس بیماری کو کہتے ہیں جس میں جسم کے اہم اعضاء جیسے دل، پھیپھڑوں، دماغ، آنکھوں اور گردوں پر سوجن آجاتی ہے۔ اگرچہ ابھی یہ واضح نہیں کہ کووڈ-19 اور ملٹی انفلیمٹری سنڈروم کے مابین کیا تعلق ہے۔ تحقیق میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ کووڈ کے ساتھ ایم آئی ایس کے مریضوں میں ہلاکت کی شرح کووڈ کے بغیر ایم آئی ایس کے مریضوں سے 60 فیصد زیادہ تھی یعنی جس طرح دل اور گردوں کے مریضوں کے لیے کورونا زیادہ ہلاکت خیز ہے اسی طرح بچوں میں ایم آئی ایس کے مریضوں میں کورونا زیادہ خطرناک ہے۔ اگرچہ بہت سارے والدین اور بچے اسکولوں میں مکمل واپسی کے منتظر ہیں تب بھی ان کے لئے ویکسین تیار ہونے میں چھ ماہ سے زیادہ کا انتظار ہوگا اور اس سلسلے میں سب سے پہلے آکسفورڈ یونیورسٹی اور آسٹرازینیکا کی تیارکردہ ویکسین کی بچوں میں ٹرائل کا آغاز ہو گیا ہے جب کہ فائزر بھی بچوں میں ٹرائل کا ارادہ رکھتی ہے۔

MNN

ہکلاہٹ کی کمی اور زیادتی کی وجہ بننے والا نیورون دریافت

ماہرین نے کہا ہے کہ دماغ میں موجود ستارہ نما خلیات ایسٹروسائٹس بہت اہم کردار ادا کرتے ہیں

واشنگٹن: ہکلاہٹ کے مطالعے کے بین الاقوامی شہرت یافتہ ماہر نے کہا ہے کہ عین ممکن ہے کہ ہمارے دماغ میں ستارہ نما شکل کے نیورون 'ایسٹروسائٹس' لوگوں کی گفتگو میں رکاوٹ ڈال کر انہیں ہکلاہٹ میں مبتلا کرتے ہیں۔ ڈاکٹر جیرالڈ اے میگوائر اور ان کے ساتھیوں نے ایسٹروسائٹس عصبیوں (نیورون) کی غیر معمولی سرگرمی کو ہکلانے کا ذمے دار ٹھہرایا ہے۔ تحقیق بتاتی ہے کہ یہ خلیات اسٹرائٹم نامی دماغی گوشے میں پائے جاتے ہیں۔ یہ حصہ اعضا کی باہمی حرکات اور اکتساب کو کنٹرول کرتا ہے۔ ہکلاہٹ کے عمل میں بولنے والا اٹک اٹک کر بات کرتا ہے اور بعض الفاظ کے اخراج میں طویل وقفہ بھی لیتا ہے لیکن ابتدائی طور پر ہمیں معلوم ہے کہ ڈوپامائن نیوروٹرانسمیٹر کی غیر معمولی سرگرمی بھی اس کی وجہ ہوتی ہے۔ تاہم اب تک خلیاتی سطح پر اسے سمجھا نہیں گیا تھا۔ اسے روکنے کی ایک دوا ریسپرائڈن ہے جو ڈوپامائن کی سرگرمی کو روکتی ہے اور اس سے آٹزم اور دیگر دماغی کیفیات کا علاج بھی کیا جاتا ہے۔ ڈاکٹر جیرالڈ نے دیکھا کہ دوا لینے کی صورت میں ڈوپامائن کی سرگرمی روکنے میں ایسٹروسائٹس کا بہت اہم کردار ہوتا ہے۔ ایسٹروسائٹس ایسے سگنل خارج کرتے ہیں جس سے ڈوپامائن کی کاٹ ہوتی ہے۔ اس طرح اب ماہرین ہکلاہٹ کے بڑھنے اور روکنے کے عمل کا سگنل اور سالماتی راستہ سمجھ چکے ہیں۔ اس کے بعد دس افراد کو دو گروہوں میں برابر تقسیم کیا گیا۔ ڈبل بلائنڈ اسٹڈی میں چھ ہفتے تک ایک کو ریسپرائڈن دی گئی اور دوسرے گروپ کو فرضی دوا (پلے سیبو) کھلائی گئی۔ اس کے بعد مختلف اسکینز بشمول پی ای ٹی سے ان کا دماغی جائزہ لیا گیا۔ معلوم ہوا کہ یہ دوا گلوکوز کی جاذبیت بڑھاتی ہے اور یوں مریض کی ہکلاہٹ کم ہوتی جاتی ہے۔ اسطرح پہلی مرتبہ دماغ میں ستارہ نما ایسٹروسائٹس کا بہت اہم کردار سامنے آیا ہے۔

MNN

'ہرڈ امیونٹی' کورونا وائرس کے خلاف جنگ میں موثر حکمت عملی

کورونا وبا کے عالمی بحران کے دوران آپ نے کئی بار سنا ہوگا کہ "ہرڈ امیونٹی" حاصل ہوجائے تو وائرس سے نمٹنا آسان ہوجائے گا

اگرچہ اس وقت پوری دنیا میں کورونا وائرس کی تباہ کاریاں پہلے جیسی نہیں رہیں لیکن بعض ممالک میں یہ وائرس بار بار سر اٹھا رہا ہے اور بعض معاشروں میں اس کی نت نئی شکلیں پیدا ہورہی ہیں۔ ہم پاکستان کی بات کریں تو یہاں بھی کورونا وائرس کے کیسز کافی حد تک کم ہوچکے ہیں، ان کا گراف مسلسل نیچے کی طرف دیکھا جارہا ہے تاہم بعض ایام ایسے بھی آتے ہیں جب یہ سر اٹھانا شروع کردیتا ہے۔ عالمی ادارہ صحت کا بھی کہنا ہے کہ دنیا میں کورونا وائرس کے کیسز میں تین ہفتوں سے مسلسل کمی دیکھنے میں آرہی ہے۔ ڈبلیو ایچ او کے سربراہ ٹیڈروس گیبریسس نے کہا ہے کہ اگرچہ کچھ ممالک میں کورونا وائرس پھیل رہا ہے، لیکن اس سے پیدا ہونے والے مرض کووڈ نائنٹین کے کیسوں میں کمی ایک حوصلہ افزا پیش رفت ہے۔ تاہم ادارے کے سربراہ نے خبردار کیا ہے کہ اس مہلک وبا سے بچاؤ کی تدابیر پر عمل جاری رکھنے میں کوئی بھی کمی نقصان دہ ہوسکتی ہے۔ گزشتہ ایک سال کے دوران بھی ایک وقت ایسا بھی آیا جب اس وبا سے متاثر ہونے والے لوگوں میں تقریباً تمام ممالک میں کمی دیکھی گئی۔ اس کمی کی بنا پر حکومتوں نے کاروبار حیات کو کھولنا شروع کردیا جب کہ افراد نے احتیاطی تدابیر اختیار کرنے میں نرمی کردی۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ وائرس شدت کے ساتھ دوبارہ پھیلنا شروع ہوگیا۔ ڈبلیو ایچ او کے سربراہ کا کہنا ہے کہ تازہ ترین رجحان سے ظاہر ہوتا ہے کہ اگر لوگ سماجی فاصلوں کی پابندی کریں، چہروں پر ماسک لگائیں اور صفائی کا خیال رکھیں تو اس عالمی وبا پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ اب جبکہ کورونا وائرس سے بچاؤ کی ویکسین لوگوں کو میسر ہورہی ہے، یہ ضروری ہے کہ لوگ احتیاطی تدابیر پر کاربند رہیں تاکہ وائرس کی نئی اقسام کو پھیلنے سے روکا جائے۔ یاد رہے کہ 2019 کے آخر میں پھوٹنے والی وبا سے اب تک قریباً دس کروڑ سے زیادہ لوگ متاثر ہوچکے ہیں۔ یہ وبا 20 لاکھ سے زیادہ افراد کی زندگیوں کے چراغ گل کرچکی ہے۔ کورونا وبا کے عالمی بحران کے دوران آپ نے کئی بار سنا ہوگا کہ "ہرڈ امیونٹی" حاصل ہوجائے تو وائرس سے نمٹنا آسان ہوجائے گا۔ عام انسانوں میں سے بہت سے ایسے ہیں جو "ہرڈ امیونٹی" کے بارے میں بہت کم جانتے ہیں اور بعض لوگ بالکل نہیں جانتے، حالانکہ اس کا شعور ازحد ضروری ہے۔ سب سے پہلا سوال یہ ہے کہ ہرڈ امیونٹی ہے کیا؟ اور یہ کیسے حاصل کی جاسکتی ہے؟ ہرڈ امیونٹی بہت سے لوگوں میں کسی مخصوص بیماری کے خلاف پیدا ہونے والے رجحان کو کہتے ہیں۔ جب کورونا وائرس پھوٹا تو دنیا میں کسی بھی فرد کا جسم اس وبا کے خلاف دفاع کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتا تھا، یہی وجہ ہے کہ وائرس پوری دنیا میں تیزی سے پھیلا۔ ایسے میں سوال پیدا ہوا کہ اس وبا کی راہ کیسے روکی جائے؟ تب 'ہرڈ امیونٹی' کی اصطلاح سننے اور پڑھنے کو ملی۔ کہا گیا ہے کہ معاشرے میں لوگوں کی غالب اکثریت ایسی ہونی چاہئے جن کے جسموں میں اس وبا کے خلاف قوت مدافعت موجود ہو۔ 'ہرڈ امیونٹی' دو طرح سے حاصل ہوسکتی ہے۔ اولاً فطری طور پر اپنے اجسام کو وباؤں کے خلاف مضبوط بنایا جائے، جب بھی کوئی وبا پھوٹے، وہ انسان کے جسم سے ٹکرائے لیکن اس کا کچھ بگاڑ سکے اور ناکام و نامراد واپس پلٹ جائے۔ ثانیاً ویکسینیشن، یہ تیز رفتار طریقہ ہے۔ جب وبا آچکی ہو تو فوری اور تیز رفتار طریقہ اختیار کرنے کی ضرورت ہے۔ کورونا وائرس کے تناظر میں کہا جارہا ہے کہ معاشرے کے کم از کم 80 فیصد لوگوں کو ویکسینیشن لگ جائے تو معاشرے میں ہرڈ امیونٹی پیدا ہوجاتی ہے۔ مثلاً اس وقت پاکستان کی آبادی 22 کروڑ سے زائد ہے، جب تک ساڑھے سترہ کروڑ پاکستانیوں کو ویکسین نہیں لگتی تو ہم نہیں کہہ سکتے کہ پاکستان میں ہرڈ امیونٹی پیدا ہوچکی ہے۔ اگرچہ پاکستان جیسے ممالک میں ہر پانچ میں سے چار افراد کو ویکسینیشن دینا ایک بڑا چیلنج ہے تاہم اس کے بغیر ہم اپنے معاشرے میں ہرڈ امیونٹی پیدا ہونے کے بارے میں اطمینان ظاہر نہیں کرسکتے۔ ہرڈ امیونٹی کسی ایک معاشرے میں کرکے مطمئن نہیں ہوا جاسکتا۔ جس طرح ایک معاشرے میں اسی فیصد لوگوں کو ویکسین لگا کر یہ ہدف حاصل کیا جاتا ہے، اسی طرح پوری دنیا میں دو تہائی سے زیادہ لوگوں کو ویکسین دے کر ہرڈ امیونٹی حاصل کرنا بھی ضروری ہے۔ بصورت دیگر دنیا بھر کے معاشرے ہمہ وقت معرض خطر میں رہیں گے۔ جن ممالک میں ہرڈ امیونٹی نہ ہوئی، وہاں سے کوئی مسافر ہرڈ امیونٹی والے معاشروں میں آگیا تو وائرس پھیلنے کے خطرات ایک بار پھر پیدا ہوسکتے ہیں۔ اس تناظر میں ہم کہہ سکتے ہیں کہ ایک فرد اس وقت محفوظ رہ سکتا ہے جب باقی لوگ بھی محفوظ رہیں گے۔ اس لئے پوری دنیا میں کورونا وائرس کے خاتمے کے لئے ضروری ہے کہ پوری دنیا میں اس کے خلاف ویکسینیشن کی جائے۔ ہرڈ امیونٹی حاصل ہوجانے کے بعد کیا ہوگا؟ ہرڈ امیونٹی کے نتیجے میں معاشرے میں بیماری کا گھیراؤ تنگ ہوجاتا ہے، اسے پھیلنے کی آزادی حاصل نہیں ہوتی۔ اگر وہ ادھر ادھر پھیلنا چاہے تو اس کی راہ میں رکاوٹیں کھڑی ہوتی ہیں۔ نتیجتاً اس کے پھیلنے کی شرح کافی حد تک کم ہوجاتی ہے۔ اور پھر ایک ایسا وقت بھی آتا ہے جب یہ بیماری مکمل طور پر ختم ہوجاتی ہے۔ کوئی وقت تھا جب دنیا میں متعدد بیماریاں وباؤں کی صورت میں انسانوں کا جینا حرام کررہی تھیں، مثلاً خسرہ، کن پھیڑ، لاکڑا کاکڑا اور پولیو جیسی وباؤں کے خلاف ہرڈ امیونٹی کی حکمت عملی اختیار کرکے ہی کامیابی حاصل کی گئی۔ لاکڑا کاکڑا کو ختم کرنے میں کافی وقت لگا جبکہ پولیو کے خاتمے میں نسبتاً زیادہ وقت عرصہ لگا۔ دنیا میں دو، تین ممالک میں اس کے کیسز اب بھی سامنے آجاتے ہیں۔ جہاں تک کورونا وائرس کا معاملہ ہے، اسے قابو پانے میں مہینوں سے برسوں تک کا عرصہ درکار ہے۔ یاد رکھنے کی بات یہ ہے کہ دنیا بھر کے معاشروں میں ہرڈ امیونٹی کو پیدا کرنے کے لئے پوری دنیا کو ایک ساتھ کام کرنا ہوگا۔ سوال یہ ہے کہ کیا کووڈ کی نئی اقسام سے ہرڈ امیونٹی حاصل کرنے کی کوششیں متاثر ہوں گی؟ یقیناً کورونا وائرس نت نئی شکلیں اختیار کررہا ہے، ان دنوں جنوبی افریقی شکل بھی سامنے آچکی ہے، جس کے متاثرین امریکا میں بھی پائے جارہے ہیں جو پہلے ہی اس وبا کی تباہ کاریوں سے تباہ حال ہوچکا ہے۔ بعض ویکسینوں کے بارے میں کہا جارہا ہے کہ وہ کورونا کی تمام اقسام کے خلاف موثر ثابت ہورہی ہیں۔ مثلاً امریکا میں تیار ہونے والی 'موڈرنا' کے بارے میں وہاں کے سائنس دانوں کا دعویٰ ہے کہ یہ کووڈ ویکسین برطانیہ اور جنوبی افریقہ میں پائے جانے والے وبائی کورونا وائرس کی نئی اور زیادہ متعدی اقسام کے خلاف بھی کام کرتی ہے۔ تاہم یہ ابھی تک ایک ایسا دعویٰ ہے جس کی مزید تصدیق کی ضرورت ہے۔

کیا ویکسین کی تیاری کی رفتار اطمینان بخش ہے؟

اس وقت کورونا کے خلاف ویکسینیشن سب سے زیادہ امریکا میں پیدا ہورہی ہے، اس کے علاوہ انڈیا، چین، برطانیہ، جرمنی، جنوبی کوریا اور روس میں بھی ویکسین تیار ہورہی ہے۔ ایران اور کیوبا بھی مل کر ویکسین تیار کررہے ہیں۔ دونوں ممالک امریکا یا کسی دوسرے ملک پر اعتماد کرنے کو تیار نہیں ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق امریکا میں سال 2021ء کے اختتام تک ویکسین کی 4.7 خوراکیں اور بھارت میں تین بلین خوراکیں تیار کی جائیں گی۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ویکسین کی جس قدر ضرورت ہے، اسے دیکھتے ہوئے اس کی پروڈکشن کی رفتار کافی محدود محسوس ہورہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ڈبلیو ایچ او کو کہنا پڑا ہے کہ ویکسین کی تقسیم کے دوران امتیازی سلوک نہ برتا جائے، ویکسین کی قوت خرید نہ رکھنے والے غریب ممالک کو محروم نہ رکھا جائے۔ بعض یورپی ممالک نے ویکسین کی برآمد پر پابندی عائد کردی ہے جس پر اقوام متحدہ نے افسوس کا اظہار اور مذمت کی ہے۔ پاکستان میں کورونا وائرس سے بچاؤ کی چینی ویکسین سائنو فارم لگانے کا سلسلہ جاری ہے تاہم یہ ویکسین ہر عمر کے لوگوں کو نہیں لگائی جارہی ہے۔ وزیراعظم کے مشیر ڈاکٹر فیصل سلطان کا کہنا ہے کہ حکومتی کمیٹی نے اس ویکسین سے متعلق ڈیٹا کا جائزہ لے کر فیصلہ کیا ہے کہ یہ صرف 18 سے 60 برس کے افراد کے لیے زیادہ موزوں ہے اور اسے فی الحال اس مرحلے پر صرف ان افراد کو لگانے کے لیے لائسنس فراہم کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ 60 سال سے زیادہ عمر کے افراد، حاملہ خواتین اور 18 برس سے کم عمر افراد کے لیے یہ چینی ویکسین موزوں نہیں اور 60 برس سے زیادہ عمر کے افراد کو فروری میں پاکستان آنے والی آکسفورڈ کی آسٹرازینیکا ویکسین لگائی جائے گی۔ بعض ماہرین کا کہنا ہے کہ کورونا وائرس کے خلاف ہرڈ امیونٹی پیدا کرنے میں اگلے دو برسوں میں کافی حد تک کامیابی حاصل ہوجائے گی۔ ہرڈ امیونٹی حاصل کرنے کے لئے کیا تدابیر اختیار کی جائیں؟ اس ضمن میں وہی تدابیر ضروری ہیں جو کورونا سے بچاؤ کے لئے بتائی جاتی ہیں، مثلاً سب سے پہلی اور سب سے اہم تدبیر یہی ہے کہ آپ کو ماسک پہننا چاہئے، چاہے آپ کی ویکسین بھی ہوجائے۔ اسی طرح ایک فرد کا دوسرے فرد سے فاصلے پر رہنا بھی ضروری ہے۔ اپنے ہاتھ دھونا بھی لازم ہے۔ ان تینوں تدابیر اختیار کرنے سے بیماری کو کافی حد تک روکا جاسکتا ہے۔ اس کے بعد ویکسین کا مرحلہ آتا ہے۔ تاہم ماہرین کا کہنا ہے کہ ویکسین اس وقت موثر ثابت ہوگی، جب مذکورہ بالا تدابیر اختیار کی جائیں گی۔

MNN

اولمپک فگر اسکیٹنگ پیئرز چیمپئن میورا ریکو اور کیہارا ریوچی نے ریٹائرمنٹ لے لی

نئی دہلی (ایم این این): میورا اور کیہارا نے جاپانی اور انگریزی، دونوں زبانوں میں جاری ایک مشترکہ بیان میں کہا کہ "ہم، ریکو میورا اور ریوچی کیہارا، نے اس سیزن کے اختتام کے بعد مسابقتی اسکیٹنگ سے ریٹائر ہونے کا فیصلہ کیا ہے۔ ہم ان تمام لوگوں کے تہہ دل سے مشکور ہیں جنہوں نے ہماری شراکت داری کے آغاز سے ہی ہمارا ساتھ دیا۔ ہمارے آس پاس کے لوگوں کی مدد کے بغیر ریکو-ریو اتنے طویل عرصے تک مقابلہ نہیں کر پاتے۔" انہوں نے مزید کہا "جب بھی ہمیں چیلنجز کا سامنا کرنا پڑا، تو کوئی نہ کوئی ہماری مدد کے لیے ہمیشہ موجود رہا۔ تعاون کی ان تمام کوششوں نے ہمیں مزید مضبوط بنایا اور ہمیں اس مقام تک پہنچانے میں مدد کی جہاں ہم آج ہیں۔ ہم اپنے کوچ برونو مارکوٹ اور کوچنگ ٹیم کے بھی بے حد مشکور ہیں، جنہوں نے ہر قدم پر ہمارا ساتھ دیا۔" انہوں نے کہا "آپ نے ہمیشہ ہم پر بھروسہ کیا، مثبت سوچ کے ساتھ ہماری رہنمائی کی، اور اس کے لیے ہم ہمیشہ آپ کے ممنون رہیں گے۔

نیوزی لینڈ نے پہلے یکروزہ میچ میں بنگلہ دیش کو 26 رنوں سے ہرا دیا

نئی دہلی (ایم این این): ہنری نکولس (۸۶) اور ڈین فاکسکرافٹ (۹۵) کی نصف سنچریوں کے بعد بلیئر ٹکنر (۴ وکٹ) اور ناتھن اسمتھ کی عمدہ گیند بازی کی بدولت نیوزی لینڈ نے پہلے یک روزہ میچ میں بنگلہ دیش کو ۲۶ رنوں سے شکست دے دی۔ اس کے ساتھ ہی نیوزی لینڈ نے ۳ میچوں کی سیریز میں ایک صفر کی برتری حاصل کر لی۔ ۲۴۸ رنوں کے ہدف کے تعاقب میں بنگلہ دیش کی شروعات خراب رہی اور چوتھے اوور میں ناتھن اسمتھ نے تنزید حسن (۲) اور نجم الحسن شانتو (صفر) کو آوٹ کر کے ٹیم کو بڑا جھٹکا دیا۔ اس کے بعد لٹن داس اور سیف حسن نے ۳۹ رنوں کی شراکت قائم کر کے اننگز کو سنبھالا۔ ۲۳ویں اوور میں ولیم اورورک نے سیف حسن (۵۷) کو آوٹ کیا جبکہ ۲۸ویں اوور میں ڈین فاکسکرافٹ نے لٹن داس (۶۴) کو پویلین بھیج دیا۔ بعد میں عفیف حسین (۲۷) بھی زیادہ دیر نہ ٹھہر سکے اور ۴۱ویں اوور میں آوٹ ہو گئے۔ اس کے بعد بلیئر ٹکنر کی شاندار بولنگ کے سامنے بنگلہ دیش کے بلے باز زیادہ دیر نہ ٹک سکے اور پوری ٹیم ۴۸.۳ اوور میں ۲۲۱ رنوں پر ڈھیر ہو گئی۔ ناتھن اسمتھ نے توحید ہردوئے (۵۵) کو آوٹ کر کے اننگز کا خاتمہ کیا۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے بلیئر ٹکنر نے ۱۰ اوور میں ۴۰ رن دے کر ۴ وکٹیں حاصل کیں جبکہ اسمتھ نے ۳ کھلاڑیوں کو آوٹ کیا۔ ولیم اورورک، جیڈن لینوکس اور ڈین فاکسکرافٹ نے ایک، ایک وکٹ لی۔ اس سے قبل نیوزی لینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرتے ہوئے ۵۰ اوور میں ۸ وکٹ پر ۲۴۷ رن بنائے۔ ہنری نکولس نے ۳۸ گیندوں پر ۸۶ رن بنائے جبکہ ڈین فاکسکرافٹ نے ۹۵ رنوں کی اہم اننگز کھیلی۔ بنگلہ دیش کی جانب سے تسکین احمد، شرف الاسلام اور رشاد حسین نے شاندار گیند بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ۲-۲ وکٹیں حاصل کیں جبکہ مہدی حسن مرزا اور ناہید رانا نے ایک، ایک کھلاڑی کو آوٹ کیا۔

لیونل میسی نے یوای کورنیلا کی ملکیت حاصل کی

نئی دہلی (ایم این این): عالمی شہرت یافتہ فٹبالر لیونل میسی نے ہسپانوی کلب یوای کورنیلا خرید کر فٹبال دنیا میں ایک نئی پیش رفت کا آغاز کر دیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق کلب انتظامیہ نے باضابطہ اعلان کیا ہے کہ آٹھ مرتبہ بیلون ڈی اور جیتنے والے لیونل میسی نے کلب کی ملکیت حاصل کر لی ہے، جو اس وقت ہسپانوی فٹبال کے پانچویں درجے میں شامل ہے۔ رپورٹس کے مطابق لیونل میسی اس وقت امریکی کلب انٹر میامی کی نمائندگی کر رہے ہیں۔ میسی نے اپنے کیریئر کا بڑا حصہ بارسلونا کے ساتھ گزارا، جہاں انہوں نے ۴ چیمپئن لیگ اور ۱۰ لا لیگا ٹائٹلز جیتے، جبکہ ۷۷۸ میچز میں ۶۷۲ گول کر کے کلب کے تاریخ کے سب سے بڑے اسکورر بنے۔ کلب انتظامیہ کے مطابق میسی کی آمد ان کے کاتالونیا سے مضبوط تعلق اور مقامی ٹیلنٹ کو فروغ دینے کے عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ واضح رہے کہ یوای کورنیلا کا اسٹیڈیم تقریباً ۱۵۰۰ شائقین کی گنجائش رکھتا ہے اور یہاں سے کئی باصلاحیت کھلاڑی اپنے کیریئر کا آغاز کر چکے ہیں۔ تجزیہ کاروں کے مطابق میسی کا یہ اقدام نہ صرف فٹبال میں ان کے اثر ورسوخ کو بڑھائے گا

حیدرآباد کے جارح تیور اور سیمسن کی استقامت کے درمیان مقابلہ ہوگا

نئی دہلی (ایم این این): سنیچر کو رات حیدرآباد میں، جب ماحول کچھ تناؤ والا ہے، ایک ایسا مقابلہ کھیلا جائے گا جو لیگ میچ سے کہیں زیادہ کرکٹ کے دو فلسفوں کا ایک خاموش امتحان ہے، ایک پرانا اور آزمودہ، دوسرا نیا اور ابھی بھی خود سے نبرد آزما۔ چینئی سپر کنگز نے میدان کو ایک ایسے ادارے کی طرح لیا ہے جو ریٹائر ہونے سے انکار کرتا ہے۔ جب کہ رتوراج گائیکواڑ مستقل مزاجی کے بوجھ کے ساتھ ٹیم کی قیادت کر رہے ہیں، اس سیزن میں سب سے زیادہ رنز بنانے والے سنجو سیمسن بیٹنگ میں ایسی شائستگی کا مظاہر کرتے ہیں کہ انہیں گھبرانے میں کوئی دلچسپی نہیں ہے۔ ان کے ساتھ، آیوش مہاترے بے خوف، جوانی کے جوش و خروش اور وقار کی پرواہ کیے بغیر کھیلتا ہے، ڈیوالڈ بریوس اپنی بے مثال تخلیقی صلاحیتوں سے متاثر ہوتا ہے، سرفراز خان عزم کے ساتھ کھیلتا ہے اور شیوم دوبے چینئی سپر کنگز کی واقف تال کو برقرار رکھتا ہے جو اس وقت کام آتی ہے جب اننگز کو وقفے کی ضرورت ہوتی ہے، تال کی نہیں۔ ان کے پیچھے، پرشانت ویر ایک خاموش اور مفید گیند باز کے طور پر موجود ہیں، جیمی اوورٹن انگریزی طرز کی وہ کثیر جہتی مہارت فراہم کرتے ہیں جو سی ایس کے کے لیے ہمیشہ کارآمد رہی ہے، نور احمد ایک ماہر گیند باز کی طرح صبر کے ساتھ اسپن گیند بازی کرتے ہیں، انشل کمبوج بڑھتے ہوئے اعتماد کے ساتھ گیند بازی کرتے ہیں اور گرجپ نیت سنگھ اس گیند بازی یونٹ کو مکمل کرتے ہیں جس نے صرف حملہ کرنے کے بجائے ٹکے رہنا سیکھ لیا ہے۔ میچ سے، عقیل حسین اثر انداز ہونے والے متبادل کے طور پر تیار ہیں -ایک ایسا گیند باز جو شور مچائے بغیر اپنا مزاج بدل لیتا ہے۔ اس کے برعکس، سن رائزرز حیدرآباد ایک ایسی ٹیم کے طور پر آئی ہے جس نے ابھی تک یہ طے نہیں کیا ہے کہ وہ خود کا کون سا روپ پسند کرتی ہے۔ ابھیشیک شرما ٹاپ آرڈر میں فارم بناتے ہیں - کبھی دھماکہ خیز، کبھی اپنی حد سے بڑھی ہوئی خواہش کی وجہ سے وقت سے پہلے آوٹ ہو جاتے ہیں۔ ان کے بعد ٹریوس ہیڈ آتے ہیں، جو یکساں طور پر تباہ کن یا مایوس کن کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ کپتان ایشان کشن ذمہ داری اور آزادی دونوں نبھاتے ہیں، ایسی بلے بازی کرتے ہیں جیسے ہر اننگز ایک ایسی بحث ہو جسے انہیں جیتنا ہی ہے۔ ان کے مڈل آرڈر کے سب سے قابل بھروسہ بلے باز ہینرک کلاسن سب سے درست بلے باز بنے ہوئے ہیں، جبکہ نتیش کمار ریڈی اور انکیت ورما نوجوان جارحیت کی نمائندگی کرتے ہیں

پونم ڈھلوں خواہش سے نہیں قسمت سے اداکارہ بنیں

نئی دہلی (ایم این این): پونم ڈھلوں ہندستانی فلمی دنیا اور فیشن کی دنیا میں ایک نمایاں مقام رکھتی ہیں۔ وہ نہ صرف ایک کامیاب اداکارہ ہیں بلکہ بیوٹی کوئین بھی رہ چکی ہیں۔ بالی ووڈ اداکارہ پونم ڈھلوں نے اپنی دلکش اداوں سے تقریباً ۳ دہائیوں تک شائقین کو محظوظ کیا لیکن کم ہی لوگوں کو معلوم ہوگا کہ وہ اداکارہ نہیں بلکہ ڈاکٹر بننا چاہتی تھیں۔ پونم ڈھلوں کی پیدائش ۱۸ اپریل ۱۹۶۲ء کو کانپور میں ہوئی۔ ان کے والد ہندستانی فضائیہ میں انجینئر تھے۔ انہوں نے اپنی ابتدائی تعلیم چنڈی گڑھ کارمیل کانوینٹ ہائی اسکول سے پوری کی۔ ۱۹۷۷ء میں پونم ڈھلوں کو آل انڈیا بیوٹی کانٹیسٹ میں حصہ لینے کا موقع ملا جس میں وہ پہلے مقام پر رہیں۔ پونم ڈھلوں کی خوبصورتی سے متاثر ہو کر ڈائریکٹر یش چوپڑا نے اپنی فلم ترشول میں ان سے کام کرنے کی پیشکش کی۔ پہلے تو انہوں نے اس پیشکش سے انکار کر دیا لیکن بعد میں انکی دوست نے انہیں سمجھایا کہ فلموں میں کام کرنا کوئی بری بات نہیں۔ اس کے بعد پونم ڈھلوں کے گھر والوں نے انہیں اس شرط پر فلموں میں کام کرنے کی اجازت دی کہ وہ اسکول کی چھٹیوں کے دوران ہی فلموں میں کام کریں گی۔ فلم ترشول میں پونم ڈھلوں کو سنجیو کمار، ششی کپور اور امیتابھ بچن جیسے نامور ستاروں کے ساتھ کام کرنے کا موقع ملا۔ اس فلم میں انہوں نے سنجیو کمار کی بیٹی کا کردار ادا کیا جو اداکار سچن سے محبت کرتی ہیں۔ فلم میں ان پر فلمایا گیا نغمہ "گاپوچی گاپوچی گم گم" ان دنوں نوجوانوں کے درمیان کریز بن گیا تھا۔

ہمیں کامیابی کی پٹری پر لوٹنے کیلئے سخت فیصلے کرنے ہوں گے: ہاردک

نئی دہلی (ایم این این): ممبئی انڈینس کے کپتان ہاردک پانڈیا نے انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) میں مسلسل چوتھی شکست کے بعد کھل کر اپنی بات رکھتے ہوئے کہا کہ اب کچھ سخت فیصلے کرنے کا وقت آ گیا ہے اور ان کے کھلاڑیوں کو ٹیم کی خراب کارکردگی کی ذمہ داری لینی ہوگی۔ ممبئی انڈینس کو اپنے گزشتہ میچ میں پنجاب کنگز سے ۷ وکٹوں سے شکست کا سامنا کرنا پڑا اور وہ صرف ۲ پوائنٹس کے ساتھ ٹیبل میں نویں نمبر پر ہے۔ مسلسل چوتھی شکست کے بعد کپتان ہاردک پانڈیا نے کہا ہے کہ ٹیم کو اپنی کارکردگی بہتر بنانے کیلئے "کچھ مشکل سوالوں کے جواب تلاش کرنے ہوں گے۔" ہاردک پانڈیا نے میچ کے بعد کہا "ایمانداری سے کہوں تو میرے پاس کہنے کے لئے زیادہ کچھ نہیں ہے۔ ہمیں بیٹھ کر غور کرنے کی ضرورت ہے کہ ہم کہاں پیچھے رہ رہے ہیں۔ چاہے وہ انفرادی کھلاڑی ہوں، ٹیم ہو، یا ہماری حکمت عملی اور کام کرنے کا طریقہ ہو۔ اسے دوبارہ درست کرنا ہوگا۔" اس طرح پانڈیا نے بالواسطہ سوریہ کمار یادو، جسپریت بمراہ اور تلک ورما جیسے سینئر کھلاڑیوں کی خراب کارکردگی کی طرف اشارہ کیا۔ انہوں نے کہا "اب ہمیں یہ دیکھنا ہوگا کہ کیا ہمیں کچھ سخت فیصلے کرنے کی ضرورت ہے یا پھر ہمیں اسی طرح آگے بڑھتے ہوئے حالات کو بدلنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ ہمیں اپنی ذمہ داری خود لینی ہوگی۔" واضح رہے کہ سوریہ کمار نے اب تک ایک نصف سنچری بنائی ہے، لیکن ان کے دیگر اسکور ۱۶، ۶، ۳۳ اور صفر رہے ہیں، جبکہ تلک ورما کی کارکردگی مایوس کن رہی ہے۔ انہوں نے ۲۰، صفر، ۱۴، ایک اور ۸ رن بنائے ہیں۔ بمراہ ۵ میچوں میں ابھی تک ایک بھی وکٹ حاصل نہیں کر سکے ہیں اور انہوں نے فی اوور ۸.۲۶ رن دیئے ہیں۔ ہاردک پانڈیا نے تاہم پنجاب کنگز کو جیت کا کریڈٹ دیتے ہوئے کہا "پنجاب کنگز کو اس کا کریڈٹ جاتا ہے۔ گیند ریورس سوئنگ ہونے لگی تھی۔ دوسری اننگز میں اوس بھی گری۔ انہوں نے ہمیں ہرا دیا۔ ان کی گیند بازی اور فیلڈنگ ہم سے بہتر تھی۔" واضح رہے کہ یہ شکست پنجاب کنگز کے خلاف ہوئی، جس نے پہلے ممبئی کو ۶ وکٹ پر ۱۹۵ رنوں تک محدود رکھا اور پھر ۱۶.۳ اوور میں ۷ وکٹ باقی رکھتے ہوئے ہدف حاصل کر لیا۔ اس کے بعد ممبئی ۵ میچوں میں صرف ایک جیت کے ساتھ پوائنٹس ٹیبل میں نویں مقام پر ہے۔

پنجاب کنگز نے ممبئی انڈینز کو ہرا کر پوائنٹس ٹیبل میں سر فہرست

نئی دہلی (ایم این این): پربھسمرن سنگھ (۸۰ ناٹ آوٹ) اور شریاس ایّر (۶۶ رن) کی طوفانی نصف سنچریوں کی بدولت پنجاب کنگز نے جمعرات کو انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) ۲۰۲۶ء کے ۲۴ویں میچ میں ممبئی انڈینس کو ۱۲ گیندوں باقی رہتے ہوئے سات وکٹوں سے شکست دے دی۔ اس جیت کے ساتھ ہی پنجاب کنگز نو پوائنٹس کے ساتھ پوائنٹس ٹیبل میں سرفہرست ہے۔ ۱۹۶ رن کے ہدف کے تعاقب میں، پنجاب کنگز کی شروعات خراب رہی، تیسرے اوور میں ہی اس نے پریانش آریہ (۱۵) کا وکٹ گنوا دیا۔ اس کے بعد کوپر کونولی بھی ۱۷ رن بنا کر پویلین لوٹ گئے۔ دونوں بلے بازوں کو اے ایم غضنفر نے آوٹ کیا۔ کپتان شریاس ایّر نے پربھسمرن سنگھ کے ساتھ مل کر اننگز کو سنبھالا اور تیسری وکٹ کے لیے ۱۳۹ رنز جوڑے۔ شارڈل ٹھاکر نے ۱۶ویں اوور میں شریاس کو آوٹ کر کے اس شراکت کو توڑا۔ شریاس نے ۳۵ گیندوں میں پانچ چوکے اور چار چھکے کے ساتھ ۶۶ رن کی اننگز کھیلی۔ پنجاب کنگز نے ۱۶.۳ اوور میں ۳ وکٹ پر ۱۹۸ رنز بنانے کے بعد یہ میچ سات وکٹوں سے جیت لیا۔ پربھسمرن سنگھ نے ۳۹ گیندوں میں ۱۱ چوکے اور دو چھکے لگا کر ناٹ آوٹ ۸۰ رنز بنائے۔ مارکس اسٹوئنس ۱۰ رنز بنا کر ناٹ آوٹ رہے۔ ممبئی انڈینز کی پانچ میچوں میں یہ مسلسل چوتھی شکست تھی۔ اس سے قبل جمعرات کی رات ممبئی انڈینز نے کوئنٹن ڈی کاک (ناٹ آوٹ ۱۱۲ رن) اور نمن دھیر (۵۰ رن) کی شاندار بلے بازی کی بدولت پنجاب کنگز کے خلاف چھ وکٹ پر ۱۹۵ رن کا بڑا اسکور کھڑا کیا۔ ممبئی انڈینز نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کا فیصلہ کیا۔ ممبئی انڈینز کی شروعات اچھی نہیں رہی اور اسے ارشدیپ سنگھ نے تیسرے ہی اوور میں ریان رکلٹن (۳) اور سوریہ کمار یادو (صفر) کی صورت میں دو جھٹکے دیئے۔ اس کے بعد بیٹنگ کے لیے آئے نمن دھیر نے کوئنٹن ڈی کاک کے ساتھ اننگز کو سنبھالا اور تیزی سے رن بھی بنائے۔

کنیڈا کرکٹ میں میچ فکسنگ کے الزامات، آئی سی سی نے بدعنوانی کی تحقیقات شروع کردی

نئی دہلی (ایم این این): انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کے اینٹی کرپشن یونٹ (اے سی یو) نے کنیڈا کرکٹ سے متعلق مبینہ بدعنوانی کے کئی معاملات کی تحقیقات شروع کر دی ہیں، جن میں حالیہ آئی سی سی مینز ٹی ۲۰ ورلڈ کپ کا ایک میچ بھی شامل ہے۔ کرک بز کے مطابق یہ تحقیقات بین الاقوامی اور گھریلو کرکٹ دونوں میں آئی سی سی کے انسداد بدعنوانی ضابطے کی ممکنہ خلاف ورزیوں تک پھیلی ہوئی ہیں۔ یہ الزامات کنیڈا کی ایک تحقیقی ڈاکیومنٹری کرپشن، کرائم اینڈ کرکٹ کے ذریعے سامنے آئے، جسے ففتھ اسٹیٹ نے تیار کیا ہے۔ اس میں گورنس، ٹیم سلیکشن اور میچ سے متعلق سرگرمیوں پر سوالات اٹھائے گئے ہیں۔ ڈاکیومنٹری کے مطابق تحقیقات کا ایک حصہ ٹی ۲۰ ورلڈ کپ میں کنیڈا اور نیوزی لینڈ کے درمیان کھیلے گئے میچ پر مرکوز ہے۔ خاص طور پر کپتان دلپریت بجوا کے ایک اوور کو جانچ کے دائرے میں رکھا گیا ہے، جس میں انہوں نے ابتدا نو بال سے کی، پھر لیگ سائیڈ پر وائیڈ گیند کروائی اور اس اوور میں ۱۵ رنز دیے۔ اننگز کے دوران ابتدائی مرحلے میں فاسٹ بولنگ سے اسپن میں تبدیلی بھی تفتیش کا حصہ ہے۔ دوسری جانب ایک آڈیو ریکارڈنگ بھی زیر تفتیش ہے جس میں سابق کوچ خرم چوہان نے دعویٰ کیا کہ بورڈ حکام کی جانب سے ٹیم سلیکشن پر دباو ڈالا گیا۔ اس ریکارڈنگ میں میچ فکسنگ کی کوششوں کے الزامات بھی شامل ہیں۔ اسی طرح کے دعوے ٹیم کے انتخاب کے حوالے سے سابق کوچ پوبودو داسانائیکے نے بھی کیے ہیں، جنہوں نے غلط طریقے سے برطرف کیے جانے پر بورڈ کے خلاف قانونی کارروائی شروع کر دی ہے۔ یہ پیش رفت کرکٹ کنیڈا کے اندر انتظامی عدم استحکام کے دوران سامنے آئی ہے، جس میں قیادت کی تبدیلی اور کھلاڑیوں کی ادائیگیوں میں تاخیر شامل ہے۔ جبکہ منظم جرائم سے منسلک مخصوص الزامات کے بارے میں سمجھا جاتا ہے کہ وہ آئی سی سی کے اینٹی کرپشن یونٹ کے دائرہ اختیار سے باہر ہیں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ماتحت آتے ہیں۔ آئی سی سی کے انٹیگریٹی یونٹ کے عبوری جنرل منیجر اینڈریو ایف گریو نے کہا کہ "آئی سی سی کا اینٹی کرپشن یونٹ تین بنیادی کاموں پر عمل پیرا ہے: انٹیلی جنس، روک تھام و تعلیم، اور تحقیقات۔ یہ افعال بیک وقت کام کرتے ہیں

بنگلورو اور دہلی کے درمیان میچ میں وراٹ پر سب کی نظریں ہوں گی

نئی دہلی (ایم این این): چناسوامی میں وراٹ کوہلی بمقابلہ دہلی کیپٹلز کا میچ محض اعداد و شمار کا کھیل نہیں ہوتا، یہ امیدوں، یادوں اور اس خاموش شکست کو تسلیم کر لینے کے احساس سے بھرا ہوتا ہے، جو پہلی گیند پھینکے جانے سے پہلے ہی مہمان ٹیموں پر چھا جاتی ہے۔ آر سی بی پوائنٹس ٹیبل میں سب سے اوپر ہے اور وہ پانچ میں سے چار میچ جیت چکی ہے۔ وہ اس ٹیم جیسا تھوڑا سا غرور بھی رکھتی ہے جسے اب خود پر اعتماد ہونے لگا ہے۔ اپنے ہوم گراونڈ پر ناقابل شکست رہتے ہوئے، وہ چناسوامی کا صرف دفاع ہی نہیں کرتے، بلکہ اسے اپنا گھر مانتے ہیں۔ یہ میدان، اپنی چھوٹی باونڈری اور بلے بازوں کے لیے سازگار آسمان کے ساتھ، ایک وینیو سے زیادہ ان کی بیٹنگ لائن اپ کا ہی ایک حصہ لگتا ہے۔ وراٹ کوہلی، پانچ اننگز میں ۵۷ کی اوسط اور تقریباً ۱۶۰ کے اسٹرائیک ریٹ سے ۲۲۸ رن بنا کر، اس سب کے مرکز میں ہیں۔ نہ تو شور شرابے

سے، نہ ہی ڈرامائی انداز میں بلکہ اس پرسکون اعتماد کے ساتھ جو کسی ایسے کھلاڑی میں ہوتا ہے جس نے اس لیگ کے ہر روپ کو دیکھا ہو اور پایا ہو کہ ان میں سے زیادہ تر روپ دہرائے جاتے ہیں۔ ان کے اس پاس، رجت پاٹیدار ۲۰۰ سے زیادہ کے اسٹرائیک ریٹ سے رن بنا رہے ہیں، گویا وقت کوئی ایسی چیز ہو جسے احترام دینے کے بجائے پوری طرح استعمال کر لینا چاہیے۔ فل سالٹ، دیودت پڈیکل، جتیش شرما، ٹم ڈیوڈ اور رومیریو شیفرڈ مل کر ایک ایسی بیٹنگ لائن اپ بناتے ہیں، جو ایک ترتیب سے زیادہ یکے بعد دیگرے آنے والے طوفانوں جیسی لگتی ہے۔ دہلی کیپٹلز پوائنٹس ٹیبل میں پانچویں نمبر پر ہے، اس نے چار میں سے دو میچ جیتے ہیں اور ان کی حالیہ تاریخ کچھ ان کے خلاف رہی ہے۔ وہ کوئی کمزور ٹیم نہیں ہیں: وہ بس ابھی پوری طرح تیار نہیں ہیں۔ ان کی کرکٹ اکثر امیدوں کے ساتھ شروع ہوتی ہے اور سوالوں کے ساتھ ختم ہو جاتی ہے۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,